SUN.13.Nov.2022
VOLUME:17 NO:300
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4+4=8

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established:May1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ
ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 13/نومبر 2022
جلد:17 شمارہ 300
17/ربیع الثانی 1444ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

گجرات میں انتخابات سے قبل مسلمانوں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش
اے ٹی ایس کی 150 مقامات پر چھاپے ماری، 65 افراد گرفتار

احمد آباد: 12 /نومبر (ایجنسیز) گجرات میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمی عروج پر ہے۔ اس درمیان انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) نے ریاست کے 13 اضلاع کے تقریباً 150 ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 11 نومبر کی شب چھاپہ ماری شروع ہوئی جو ہنوز جاری ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گجرات اے ٹی ایس اور جی ایس ٹی محکمہ مشترکہ طور پر مہم چلا رہی ہے اور اب تک سورت، احمد آباد، جام نگر، بھروچ اور بھاؤنگر جیسے اضلاع میں 150 ٹھکانوں پر چھاپہ ماری ہوئی ہے۔ یہ چھاپہ ماری بین الاقوامی راستوں پر ٹیکس چوری اور منی لانڈرنگ کو لے کر کی جا رہی ہے۔ اے ٹی ایس کی چھاپہ ماری سے متعلق اے بی پی نیوز پر ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں نامہ نگار رونق پٹیل کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ساجد اجمل شیخ اور شہزاد نام کے شخص اے ٹی ایس کے نشانے پر تھے۔ ان کے اوپر اے ٹی ایس کی کئی دنوں سے نظر تھی۔ اے ٹی ایس نے جمعہ کی شب سب سے پہلے انہی دو لوگوں کو گرفتار کیا۔ جانچ کے دوران پایا گیا کہ ساجد اور شہزاد مبینہ طور پر پوری ریاست میں جی ایس ٹی چوری کا ایک بڑا ریکٹ چلاتے ہیں۔ اس معاملے میں کروڑوں روپے کی جی ایس ٹی چوری بتائی جا رہی ہے۔ اندیشہ ہے کہ گرفتار کیے گئے لوگوں کے تار پی ایف آئی اور حوالہ ریکٹ سے جڑے ہوئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جمعہ کے روز گجرات میں انکم ٹیکس نے بھی کئی ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کی۔ بھج، راجکوٹ اور گاندھی دھام کے تقریباً 30 ٹھکانوں پر یہ چھاپہ ماری ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ معاملہ فائنانس بروکر اور ریئل اسٹیٹ سے جڑے لوگوں سے متعلق ہے، ان پر انکم ٹیکس چوری کا الزام ہے۔

بی ایس پی لیڈر یعقوب قریشی کی بیوی اور 2 بیٹوں سمیت
7 افراد کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی

میرٹھ: 12 /نومبر (ایجنسیز) یوپی کی میرٹھ پولیس نے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے لیڈر یعقوب قریشی کی بیوی اور ان کے دو بیٹوں سمیت 7 افراد کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کی ہے۔ یعقوب پر الزام ہے کہ ان کی ہاپوڑ روڈ پر واقع گوشت کی فیکٹری کو غیر قانونی طریقہ سے چلایا جا رہا تھا۔ پولیس نے 31 مارچ کو چھاپہ ماری کر کے فیکٹری کے اندر سے 5 کروڑ قیمت کا 2 ہزار کلو گوشت برآمد کیا تھا۔ میرٹھ کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ روہت سنگھ سجوان نے معاملہ میں متعلقہ سرکل آفیسر (سی او) اور کھرکھودا علاقہ کے انسپکٹر انچارج کو ملزمان کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے کاروائی کی ہدایت دی۔ رپورٹ کے مطابق اس معاملہ میں بی ایس پی لیڈر یعقوب قریشی، ان کی بیوی سنجیدہ، عمران قریشی، فیروز قریشی، موہت تیاگی، فیضاب اور مجیب پر غیر قانونی سرگرمیوں میں شامل ہونے کا الزام ہے۔ اس معاملہ میں 17 لوگوں کے خلاف معلاملہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فیکٹری کا لائسنس ختم ہونے کے باوجود اسے چلایا جا رہا تھا۔

حیدر آباد: وزیر اعظم مودی کے دورے سے قبل احتجاج
'مودی نو انٹری' کے بینر نمودار

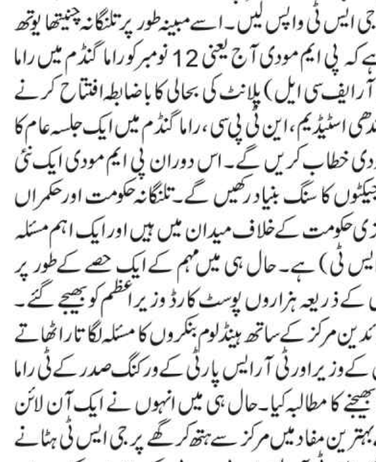

حیدر آباد: 12 /نومبر (ایجنسیز) وزیر اعظم مودی کے تلنگانہ دورے سے ایک روز قبل جمعہ کے روز حیدر آباد کے بنجارہ ہلز، جوبلی ہلز اور ہائی ٹیک سٹی علاقوں میں 'مودی نو انٹری' کے بینر اور پوسٹر نمودار ہوئے ہیں۔ اسی کے ساتھ ان کے دورے کے خلاف احتجاج بھی کیا جا رہا ہے۔ مودی کے تلنگانہ کے راما گنڈم دورہ کے خلاف ٹریڈ یونین رہنماؤں نے احتجاج کیا۔ منچیریال ضلع کے سری رام پور اور مندامری ڈویژن میں سنگارینی کوئلہ کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے سیاہ بیاچس لگائے اور مودی گو بیک کے نعرے لگائے۔ دوسری جانب سنگارینی میں پولیس نے ٹریڈ یونین رہنماؤں کو گرفتار کر لیا۔ سی پی آئی کے سکریٹری ساما سیوا راو اے آئی ٹی یو سی لیڈر سیتا راما یا کو گرفتار کر کے جے پور پولیس اسٹیشن لے جایا گیا۔ وہیں، حیدر آباد کے پنجا گٹا کے پاس ناگر جن سرکل پر نصب کئے گئے بینر پر لکھا تھا 'مودی کا تلنگانہ میں داخل نہیں۔ ہینڈلوم مصنوعات پر 5 فیصد جی ایس ٹی واپس لیں۔ اسے مبینہ طور پر تلنگانہ چینیتھا یوتھ فورس نے نصب کیا ہے۔'' خیال رہے کہ پی ایم مودی آج یعنی 12 نومبر کو راما گنڈم میں راما گنڈم فرٹیلائزرس اینڈ کیمیکل لمیٹڈ (آر ایف سی ایل) پلانٹ کی بحالی کا باضابطہ افتتاح کرنے تلنگانہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ مہاتما گاندھی اسٹیڈیم، این ٹی پی سی، راما گنڈم میں ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا ہے جس سے پی ایم مودی خطاب کریں گے۔ اس دوران پی ایم مودی ایک نئی ریلوے لائن اور تین ہائی وے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ تلنگانہ حکومت اور حکمراں تلنگانہ راشٹر اسمیتی (ٹی آر ایس) مرکزی حکومت کے خلاف میدان میں ہیں اور ایک اہم مسئلہ ہینڈلوم پر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) ہے۔ حال ہی میں مہم کے ایک حصے کے طور پر ریاستی راجدھانی کے ہینڈلوم کارکنوں کے ذریعہ ہزاروں پوسٹ کارڈ وزیر اعظم کو بھیجے گئے۔ ریاست میں برسراقتدار پارٹی کے قائدین مرکز کے ساتھ ہینڈلوم بنکروں کا مسئلہ لگاتار اٹھاتے رہے ہیں۔ ریاستی ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل کے وزیر اور ٹی آر ایس پارٹی کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راؤ نے پی ایم کو لاکھوں پوسٹ کارڈ بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ حال ہی میں انہوں نے ایک آن لائن پٹیشن شروع کی جس میں بنکروں کے بہترین مفاد میں مرکز سے ہتھ کرگھے پر جی ایس ٹی ہٹانے کی اپیل کی گئی۔ اس سے پہلے بھی تلنگانہ میں ٹی آر ایس اور بی جے پی کے حامیوں کے درمیان پوسٹر وار شروع ہوئی جب ٹی آر ایس نے جولائی میں حیدر آباد میں اپنی نیشنل ایگزیکٹیو کمیٹی کی میٹنگ کی میزبانی کی۔ حیدر آباد اور اس کے آس پاس 'بائی بائی مودی' ہیش ٹیگ کے پوسٹر اور بینرز نظر آئے۔

بی جے پی کے اشارے پر ہی الیکشن کمیشن
کشمیر میں انتخابات کرائے گا: محبوبہ مفتی

سری نگر: 12 /نومبر (ایجنسیز) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کا ایک کٹھ پتلی ہے اور اسی پارٹی کے اشارے پر جموں وکشمیر میں انتخابات کے انعقاد کا اعلان کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سرکار صرف ووٹ بٹورنے کے لئے کشمیری پنڈتوں کے دکھ درد کا استعمال کرتی ہے ورنہ اس پارٹی کو کسی کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیری پنڈت پچھلے کئی ماہ سے جموں میں احتجاج کر رہے ہیں تو کبھی ان کی تنخواہ بند کی جاتی ہے تو کبھی راشن بند کیا جاتا ہے۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو جنوبی کشمیر کے بجبہاڑہ علاقے میں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'موجودہ سرکار نے ہر چیز کو الٹ پلٹ کر کے رکھا دیا ہے ہمارے کشمیری پنڈت پچھلے کئی ماہ سے جموں میں در بدر ہیں کبھی ان کی تنخواہ بند کی جاتی ہے تو کبھی ان کا راشن بند کیا جاتا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'بی جے پی صرف ووٹ بٹورنے کے لئے ان کے دکھ درد کا استعمال کرتی ہے ورنہ اس جماعت کو کسی کی کوئی فکر نہیں ہے، یہ لوگ صرف الیکشن جیتنا چاہتے ہیں اس کے علاوہ ان کی کوئی سیاست نہیں ہے'۔ جموں وکشمیر میں انتخابات کے انعقاد کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں محبوبہ مفتی نے کہا یہ الیکشن کمیشن کا کام ہے اور اس سے زیادہ بی جے پی کا کام ہے کیونکہ الیکشن کمیشن بی جے پی کا ایک برانچ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا: 'الیکشن کمیشن بی جے پی کا کٹھ پتلی بن گیا ہے جب بی جے پی اس کو اشارہ کرے گی تب وہ یہاں الیکشن منعقد کرانے کے لئے اعلان کرے گا'۔

راہول گاندھی کے ہاتھوں "ورق تازہ" کے سپلیمنٹ کا اجراء

ناندیڑ (پارڈی) بائیں سے دائیں: راہول گاندھی اجراء کرتے ہوئے ان کے بازو حسین دلوائی 'ڈی پی ساونت' حسیب نداف' محمد تقی 'اور یوسف انصاری دیکھے جاسکتے ہیں۔ (تصویر ورق تازہ)

ناندیڑ: 12 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ و پربھنی سے شائع ہونے والے اردو روزنامہ "ورق تازہ" نے 11 نومبر 2022 کو قومی یوم تعلیم کے موقع پر اپنے طور پر شمارے میں "قومی یوم تعلیم سپلیمنٹ" شائع کیا۔ اس سپلیمنٹ کا اجراء کانگریس پارٹی کے قومی قائد راہول گاندھی کے دست مبارک سے عمل میں آیا۔ راہول گاندھی جی کی بھارت جوڑو یاترا 11 نومبر کو دوپہر ناندیڑ سے قریب پارڈی موضع پہونچی جہاں وہ کیمپ میں قیام پذیر تھے۔ مدیر اعلیٰ محمد تقی اور ادارہ "ورق تازہ" کی ٹیم کیمپ پہونچی۔ اور راہول جی سے سپلیمنٹ کے اجراء کی درخواست کی جسے انھوں نے فوری قبول کرلیا اور اپنے ہاتھوں اجراء کیا۔ اس موقع پر کانگریس پارٹی کے قائد اور سابق وزیر و سابق ایم پی راجیہ سبھا حسین دلوائی، سابق ریاستی مملکتی وزیر ڈی پی ساونت، حسیب نداف (شولاپور)' یوسف انصاری (اورنگ آباد)' یوسف خاں پٹیل (ناندیڑ) وغیرہ موجود تھے۔ قومی یوم تعلیم سپلیمنٹ میں ماہرین تعلیم اور ادیبوں مبارک کاپڑی ممبئی' پروفیسر صدیق محمد محمود حیدر آباد' پروفیسر صادق نئی دہلی' انور ظہیر رہبر برلن (جرمنی)' خواجہ کوثر حیات اورنگ آباد' شیخ فیاض الدین جالنہ' خان حسنین عاقب پوسد' ڈاکٹر قاضی سراج اظہر امریکہ اور ناندیڑ کے قلمکار محمد تقی' عبدالملک نظامی' ڈاکٹر محمد عبدالرافع کے مضامین شامل ہیں۔ سپلیمنٹ کی تدوین وپیشکش خواجہ کوثر حیات نے کی ہے۔ جبکہ سید اطہر احمد نے اسے ترتیب دیا ہے۔ واضح ہو کہ 28 سال سے روزنامہ "ورق تازہ" کے دو علیحدہ علیحدہ پرنٹ ایڈیشن ناندیڑ و پربھنی سے شائع ہورہے ہیں۔ اور اب یہ ڈیجیٹل میڈیا کے دور میں بھی داخل ہوچکا ہے۔ ویب سائٹ waraquetaza.com اور ورق تازہ یوٹیوب چینل بھی قارئین میں کافی مقبول ہیں۔ اس طرح میڈیا کے بیک وقت تین پلیٹ فارم سے قارئین و ناظرین تک رسائی ہورہی ہے۔

'ہم سری نگر میں ترنگا لہرا کر پورے ملک کو اتحاد کا پیغام دیں گے': راہول

ہنگولی: کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی 'بھارت جوڑو یاترا' میں روزانہ تقریباً 25 کلومیٹر کا سفر طے کر رہے ہیں۔ یاترا کے 70 دن مکمل ہونے کو ہیں اور راہل گاندھی کے ساتھ ساتھ دیگر بھارت یاتریوں کا جوش بھی کسی صورت کم ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اس بات کا اظہار مہاراشٹر کے ضلع ہنگولی میں آج جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کیا۔ یہ جلسہ 12 نومبر کی بھات جوڑو یاترا کے اختتام پر منعقد ہوا اور عوام کے سامنے راہل گاندھی نے کھل کر اپنی بات رکھی۔ اپنے خطاب کے دوران راہل گاندھی نے مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والے بھارت یاتری اور کانگریس لیڈر راجیو ساتو کو یاد کیا جو کہ گزشتہ دنوں یاترا کے دوران ہی انتقال کر گئے تھے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ''جب میں نے اسٹیج پر کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈروں کا استقبال کیا تو مجھے اپنے دوست راجیو ساتو کی یاد آئی۔ مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ آج میٹنگ میں وہ ہمارے ساتھ ہوتے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میں اپنے دوست کی 'کرم بھومی' میں آیا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ آج ان کی بیوی میرے ساتھ پورا دن چلیں، یہ بہت حوصلہ افزا ہے۔'' اپنے خطاب کے دوران راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا کے مقاصد کا ایک بار پھر تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''یہ یاترا ہم نے کنیا کماری میں شروع کی اور یہ سری نگر تک جائے گی۔ یہ جو ترنگا ہے، اس کو ہم سری نگر میں جا کر لہرائیں گے اور پیغام دیں گے کہ اس ملک کو تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ اس ملک میں نفرت نہیں پھیلائی جا سکتی۔ اس ملک میں تشدد نہیں پھیلائی جا سکتی۔ یہی اس یاترا کا مقصد ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''کئی لوگوں نے پوچھا کہ یاترا کی کیا ضرورت ہے؟ جس طرح آج کل لوگ سیدھا ہیلی کاپٹر سے کنیا کماری چلے جاتے ہیں، ادھر ایک تقریر کر لیتے ہیں، جس طرح وزیر اعظم کرتے ہیں، اور پھر سیدھا کنیا کماری سے ہوائی جہاز میں سری نگر میں جا کر وہاں جھنڈا لہرا کر کہہ دیتے کہ ※ بھارت جوڑو۔''

شاہ رخ خان کو ممبئی ایئرپورٹ پر کسٹم ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے روکا، ایک گھنٹے تک چلی پوچھ تاچھ

ممبئی: 12 /نومبر (ایجنسیز) بالی ووڈ میں 'کنگ خان' کے نام سے مشہور اداکار شاہ رخ خان اور ان کی ٹیم کو ممبئی ایئرپورٹ پر کسٹم ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے اُس وقت روک لیا جب پتہ چلا کہ انھوں نے کسٹم ڈیوٹی ادا نہیں کی ہے۔ معاملہ جمعہ کی دیر شب کا ہے اور ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ شاہ رخ سے کسٹم افسران نے تقریباً ایک گھنٹے تک پوچھ تاچھ کی۔ پوچھ تاچھ کے بعد شاہ رخ خان اور ان کی منیجر پوجا ڈڈلانی جب ایئرپورٹ سے نکل رہی تھیں تو فوٹو گرافرس نے دیکھا کہ

کنگ خان کے باڈی گارڈ روی اور ٹیم کو کسٹم نے پکڑا ہوا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق لاکھوں روپے قیمت کی گھڑیوں کو ہندوستان لانے، بیگ میں مہنگی گھڑیوں کے خالی ڈبے ملنے اور کسٹم ڈیوٹی ادا نہیں کرنے کی وجہ سے شاہ رخ خان سے پوچھ تاچھ کی گئی تھی۔ دراصل شاہ رخ خان اپنی ٹیم کے ساتھ پرائیویٹ چارٹر وی ٹی آر-ایس جی سے دبئی ایک بک لانچ تقریب میں شرکت کرنے گئے تھے۔ اسی پرائیویٹ چارٹر فلائٹ سے گزشتہ شب تقریباً ساڑھے بارہ بجے ممبئی لوٹے۔ ریڈ چینل پار کرتے وقت کسٹم نے شاہ رخ اور ان کی ٹیم کے بیگ میں لاکھوں روپے قیمت کی گھڑیاں دیکھیں۔ اس کے بعد کسٹم نے سبھی کو روک لیا اور بیگ کی جانچ کی گئی۔ جانچ کے دوران بیگ میں کئی مہنگی گھڑیاں (جن میں بابن اینڈ زربک، رولیکس، اسپرٹ وغیرہ کی گھڑیاں شامل تھیں اور ان کی قیمت تقریباً 8 لاکھ روپے ہوگی) پائی گئیں۔ بیگ میں ایپل سیریز کی گھڑیاں بھی برآمد ہوئیں۔ کسٹم نے جب سبھی گھڑیوں کی قیمت کا اندازہ کیا تو ان پر 17 لاکھ 56 ہزار 500 روپے کی کسٹم ڈیوٹی بنی۔ اس کے بعد ان کروڑوں روپے کی قیمت کی گھڑیوں پر لاکھوں روپے ٹیکس ادا کرنے کی بات کہی گئی۔ گھنٹے بھر چلی کارروائی کے بعد شاہ رخ اور پوجا ڈڈلانی کو ایئرپورٹ سے جانے کی اجازت مل گئی۔ حالانکہ شاہ رخ کے باڈی گارڈ روی اور ٹیم کے دیگر اراکین کو روک لیا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق شاہ رخ کے باڈی گارڈ روی نے 6 لاکھ 87 ہزار روپے کا کسٹم ادا کر دیا ہے۔ اس کا بل باڈی گارڈ روی کے نام پر ہی بنا ہے، حالانکہ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ پیسے شاہ رخ کے کریڈٹ کارڈ سے ادا کیے گئے ہیں۔ بہرحال، شاہ رخ کے باڈی گارڈ روی کو بھی کسٹم ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے صبح 8 بجے چھوڑ دیا۔

بہار ضمنی انتخاب: آر جے ڈی نے کڑھنی اسمبلی سیٹ سے امیدوار نہیں اتارنے کا کیا فیصلہ

بہار کے کڑھنی اسمبلی سیٹ کے لیے ہونے والے ضمنی انتخاب میں آر جے ڈی اپنا امیدوار نہیں اتارے گی۔ اس سیٹ پر آر جے ڈی نے جنتا دل یو امیدوار کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ مظفر پور ضلع کے کڑھنی اسمبلی حلقہ کے لیے ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے مہا گٹھ بندھن کے لیڈروں نے ہفتہ کے روز امیدوار کا اعلان کر دیا۔ وہاں سے جنتا دل یو کے منوج کشواہا مہا گٹھ بندھن کے امیدوار ہوں گے۔ جنتا دل یو کے ریاستی دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں پارٹی کے قومی صدر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے کڑھنی اسمبلی سیٹ سے ضمنی انتخاب کے لیے منوج کشواہا کے نام کا اعلان کیا۔ انھوں نے کہا کہ کشواہا مہا گٹھ بندھن کے امیدوار ہوں گے۔ اس پریس کانفرنس میں مہا گٹھ بندھن میں شامل سبھی سات پارٹیوں کے نمائندے بھی شامل تھے۔ قابل ذکر ہے کہ کڑھنی اسمبلی سیٹ آر جے ڈی کے قبضے میں تھی۔ آر جے ڈی کے انل سہنی کے نااہل قرار دیے جانے کے بعد یہ سیٹ خالی ہوئی ہے۔ رکن پارلیمنٹ رہتے ہوئے فرضی یاترا بھتہ کے معاملے میں عدالت نے انھیں قصوروار پایا تھا۔ اس کے بعد ان کی اسمبلی رکنیت ختم ہوگئی تھی۔ اب آئندہ 5 دسمبر کو کڑھنی اسمبلی حلقہ کے لیے ہونے والے ضمنی انتخاب کی ووٹنگ ہونی ہے۔ منوج کشواہا قبل میں دو بار کڑھنی سے رکن اسمبلی رہ چکے ہیں۔ قبل میں وہ بی جے پی کے کیدار گپتا کو کڑھنی اسمبلی حلقہ سے ہرا چکے ہیں۔ بہار اسمبلی انتخاب 2020 کے وقت کڑھنی سیٹ پر آر جے ڈی کے انل سہنی نے جیت درج کی تھی۔ انھوں نے اپنے قریبی حریف کیدار پرساد گپتا کو 712 ووٹوں کے فرق سے ہرایا تھا۔ 2015 کے اسمبلی انتخاب کی بات کریں تو بی جے پی امیدوار کیدار پرساد گپتا نے جنتا دل یو کے منوج کشواہا کو 11 ہزار سے زائد ووٹوں سے ہرایا تھا۔

ہماچل پردیش میں 92.65 فیصد رائے دہی

شملہ: شملہ تا اسپیتی کی برفانی چوٹیوں تک ہماچل پردیش میں لوگوں نے نئی حکومت منتخب کرنے کے لئے ہفتہ کے دن ووٹ ڈالے۔ الیکشن کمیشن کے بموجب شام 5 بجے تک 92.65 فیصد رائے دہی ہوئی۔ یہ الیکشن بی جے پی کے لئے اہم ہے جو پھر برسراقتدار آنے کی امید رکھتی ہے جبکہ کانگریس کو توقع ہے کہ اس کا انتخابی احیاء ہوگا۔ صبح 8 بجے سست رفتاری سے ووٹنگ کا آغاز ہوا۔ سورج نکلنے اور سردی گھٹنے کے بعد رائے دہندوں کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ سہ پہر 3 بجے تک 65.55 فیصد پولنگ ہوئی۔ الیکشن کمیشن نے یہ بات بتائی۔ سب سے زیادہ رائے دہی لاہول اور اسپیتی ضلع میں (75.62 فیصد) ہوئی۔ اس کے بعد سرمور کا نمبر ہے جہاں 38.60 فیصد پولنگ ہوئی۔ منڈی میں رائے دہی کا تناسب 9.58 فیصد رہا۔ یہ چیف منسٹر جے رام ٹھاکر کا آبائی ضلع ہے۔ 3 بجے تک سوجان پور میں 65 فیصد رائے دہی ہوئی۔ 68 اسمبلی حلقوں میں یہ تناسب سب سے زیادہ ہے۔ سردی کا مقابلہ کرتے ہوئے 100 سال کی عمر کے کئی رائے دہندوں نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔ 105 سالہ ناری دیوی نے چمبا میں اور 103 سالہ پیار سنگھ نے شملہ میں ووٹ ڈالا۔ 96 سالہ این مانی نے اپنی 87 سالہ بیوی کے ساتھ ایک اسکول میں بنے بوتھ میں ووٹ ڈالا۔ ضلع کنور کے موضع کلپا کا یہ اسکول 1890 میں قائم ہوا تھا۔ این مانی کا تعلق شیام سرن نیگی کے آبائی گاؤں سے ہے۔ 106 سالہ نیگی ہندوستان کے پہلے ووٹر تھے جو 5 نومبر کو چل بسے۔ برسراقتدار بی جے پی کو امید ہے کہ اس کا ترقیاتی ایجنڈہ اسے پھر برسراقتدار لائے گا۔ کانگریس نے کئی وعدے کئے۔ اس نے اپنی انتخابی مہم کے لئے زیادہ تر انحصار پرینکا گاندھی وڈرا پر کیا۔ عام آدمی پارٹی، ہماچل میں نووارد ہے۔ اس نے 68 کے منجملہ 67 حلقوں سے اپنے امیدوار کھڑا کئے لیکن راست مقابلہ بی جے پی اور کانگریس کے درمیان ہی رہا۔ ہماچل کے چیف الیکٹورل آفیسر منیش گرگ نے بتایا کہ تقریباً 50 ہزار پولنگ عملہ اور 25 ہزار سیکوریٹی عملہ تعینات کیا گیا۔ 7884 پولنگ اسٹیشن قائم کئے گئے۔ سب سے بلند پولنگ اسٹیشن ضلع لاہول اور اسپیتی میں صرف 52 رائے دہندوں کے لئے 15256 فیٹ کی بلندی پر قائم ہوا۔

راجیو گاندھی قتل معاملہ کے 6 قصورواران میں سے ایک
نلنی جیل سے رِہا، سپریم کورٹ نے دیا تھا رہائی کا حکم

ویلور: 12 /نومبر (ایجنسیز) آنجہانی وزیر اعظم راجیو گاندھی قتل معاملہ کے 6 قصورواروں میں سے ایک نلنی شریہرن کو ہفتہ کی شام ویلور جیل سے رہا کر دیا گیا۔ اس سے قبل آج صبح پیرول کی شرطوں کے تحت اپنی موجودگی درج کرانے کے لیے نلنی کو ایک مقامی پولیس اسٹیشن لے جایا گیا تھا۔ واضح رہے کہ ایک دن قبل یعنی 11 نومبر کو ہی سپریم کورٹ نے اس معاملے میں جیل کی سزا کاٹ رہے 6 سزا یافتگان کو 31 سال تک جیل میں رہنے کے بعد رہا کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس سے پہلے اسی سال مئی میں سپریم کورٹ نے مزید ایک قصوروار اے جی پیراریولن کو آرٹیکل 142 کا حوالہ دیتے ہوئے رہا کیا تھا۔ جمعہ کے روز راجیو گاندھی قتل معاملہ کے قصوروار کی رہائی کا فیصلہ سناتے ہوئے جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس بی وی ناگرتنا کی بنچ نے کہا تھا کہ جس اصول کے تحت اے جی پیراریولن کو رہائی دی گئی تھی، وہ اس معاملے میں قصوروار پائے گئے دیگر پر بھی نافذ ہوتا ہے۔ یہ سبھی ملزمین تقریباً 31 سال سے جیل میں بند تھے۔ پیراریولن کے معاملے میں جسٹس ایل ناگیشور راؤ کی صدارت والی بنچ نے آرٹیکل 142 کے تحت اپنے خصوصی اختیارات کا استعمال کیا تھا۔ پیراریولن کو رہا کرنے کا حکم دیتے ہوئے عدالت نے کہا تھا کہ ''ریاستی کابینہ نے صلاح ومشورہ کی بنیاد پر رہائی کا فیصلہ کیا تھا۔ آرٹیکل 142 کا استعمال کرتے ہوئے قصوروار کو رہا کیا جانا مناسب ہوگا۔'' اس سے قبل 10 مئی کو سماعت کرتے ہوئے بھی عدالت نے گورنر کی طرف سے رحم کی عرضی پر عمل نہ کرنے پر تبصرہ کیا تھا۔ کہا تھا کہ ''پہلی نظر میں گورنر کا یہ فیصلہ غلط اور آئین کے خلاف ہے، کیونکہ وہ ریاستی کابینہ کی سفارش سے بندھے ہیں۔ ان کا فیصلہ آئین کے وفاقی ڈھانچہ پر حملہ کرتا ہے۔''

گجرات انتخابات میں جب بی جے پی کی گاڑی پھنس گئی...
بچانے کے لیے کانگریس کی گاڑی پہنچی

احمد آباد: 12 /نومبر (ایجنسیز) اسمبلی انتخابات کو لے کر گجرات میں انتخابی مہم زوروں پر ہے۔ جہاں تمام پارٹیاں اپنے بڑے لیڈروں کو میدان میں اتار رہی ہیں وہیں دیگر ذرائع سے بھی پارٹیاں اپنا نقطہ نظر ووٹروں تک پہنچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اس انتخابی ماحول کے درمیان ایک دلچسپ تصویر سامنے آئی ہے۔ یہاں ریت میں پھنسی بی جے پی کی انتخابی مہم کی گاڑی کو کانگریس کی انتخابی مہم کی گاڑی گھسیٹ کر باہر نکال رہی ہے۔ اس دلچسپ ویڈیوز کے منظر عام پر آنے کے بعد سوشل میڈیا پر لوگ دلچسپ تبصرے بھی کر رہے ہیں۔ وائرل ہو رہے ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ بی جے پی کی انتخابی مہم کی گاڑی ریت میں پھنسی ہوئی ہے۔ جسے کانگریس پارٹی کی انتخابی مہم کی گاڑی سے رسی سے باندھ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کانگریس کی انتخابی مہم کی گاڑی، پارٹی کی سیاست سے قطع نظر، ڈرائیور نے ریت میں پھنسی بی جے پی کی انتخابی مہم کی گاڑی کو باہر نکالا۔ وہیں، عام آدمی پارٹی نے ٹویٹ کر کے اس پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے لکھا، گجرات میں بی جے پی کی رکی ہوئی انتخابی گاڑی کو بچانے کے لیے کانگریس اپنی تمام تر کوششیں کر رہی ہے۔ یہ انتخابات میں بی جے پی اور کانگریس کی ILU-ILU کی کہانی ہے۔''

روزنامہ ورقِ تازہ
حالات حاضرہ
13.Nov. 2022
वरक -ए- ताजा

نذرانہ عقیدت بحضور شہنشاہ دیں سلطان المشائخ

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

از: عبدالملک نظامی، ناندیڑ۔

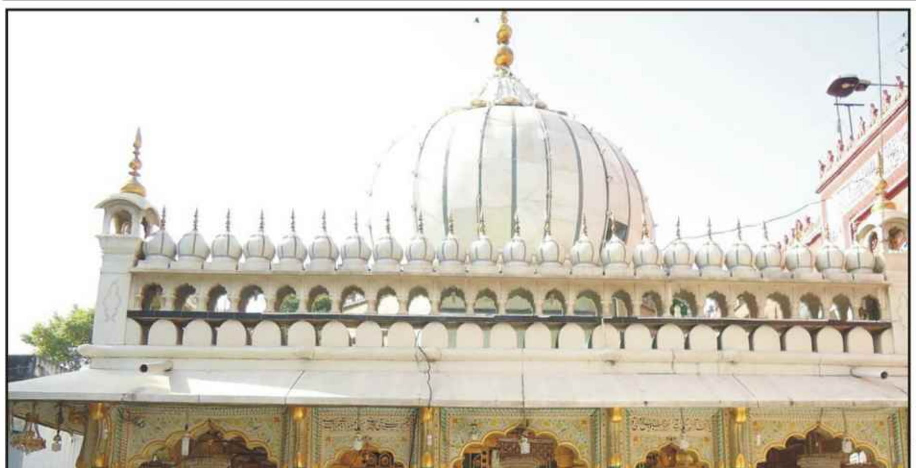

سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ جن کو پیار سے لوگ" سلطان جی" پکارتے ہیں ۔ ہندوستان میں صوفیوں کے چشتیہ سلسلے کے چوتھے بڑے بزرگ ہیں ۔ پہلے بزرگ حضرت خواجہ خواجگان خواجہ سید معین الدین حسن چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ہیں ۔ دوسرے ان کے جانشین حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ اور تیسرے قطب صاحب کے جانشین شیخ شیوخ العالم حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا جانشین بنایا۔ حضرت بابا فرید وہ بزرگ ہیں جن کا پنجابی کلام سکھ گروصاحبان نے اپنی مقدس کتاب شری گروگرنتھ صاحب میں درج کیا ہے۔ خانوادہ چشت میں ہر ولی اپنی جگہ بے مثال رہا ہے لیکن حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ایسی تھی" بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری" یعنی میں نے بے شمار محبوب دیکھے لیکن تمہاری بات ہی کچھ اور ہے۔ حضرت اپنی ذات سے واقعی اسم با مسمی نظام الدین تھے اور ان کی ہر چیز میں اس قدر نظم وضبط ہے کہ حضور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ سو برس بعد اگر کوئی شخص اسوۂ نبوی کا ایک کامل ومکمل نمونہ دیکھنا چاہے تو اس کی نظر ہر پھر کر حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات والاصفات ہی پر آ کر رکے گی ۔حضرت کی ولادت صفر کی آخری بدھ کو یوپی کے مشہور شہر بدایوں میں ہوئی تھی ۔ پیدائش کے سن میں اختلاف ہے کوئی 634ھ کہتا ہے کوئی 636ھ ۔ حضرت کی والدہ سید بی بی زلیخا رحمۃ اللہ علیہ اور والد سید احمد رحمۃ اللہ علیہ دونوں بڑے نیک اور خدا رسیدہ بزرگ تھے ۔ ان کو اللہ تعالی نے دو بچے عنایت کیے تھے ۔ ایک سید محمد جو بعد میں سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے مشہور ہوئے ۔ اور دوسری صاحبزادی سیدہ بی بی زینب رحمۃ اللہ علیہ ۔ یہ دونوں بچے ابھی کم عمر تھے کہ والدہ ماجدہ نے خواب میں دیکھا کہ کوئی پوچھ رہا ہے بیٹا چاہتی ہو یا شوہر؟ ان کے منہ سے بے اختیار نکل گیا بیٹا! نیند سے بیدار ہوئیں تو افسوس کرنے لگیں کہ میں نے بیٹے کے بجائے شوہر کیوں نہ کہا! مگر پھر اس خیال سے دل کو تسلی دے لی کہ خواب کی باتیں اپنے اختیار کی تھوڑی ہوتی ہیں ۔ اس واقعے کے بار خدا کا کرنا یہ ہوا کہ حضرت سید احمد رحمۃ اللہ علیہ جنت سدھار گئے ۔ اگرچہ حضرت سید بی بی زلیخا رحمۃ اللہ علیہ کے میکے والے خوش حال تھے ۔لیکن یہ ایسی غیرت مند خاتون تھیں کہ انھوں نے میکے والوں سے امداد لینی پسند نہیں کی اور خود محنت مشقت کر کے اپنے یتیم بچوں کی پرورش کرنے لگیں ۔ وہ سوت کا تا کرتی تھیں اور لونڈی اس کو بازار میں جا کر بیچ آتی تھی ۔ گزر بسر ہو جاتی تھی ۔مگر ایسی تنگی ترشی سے کہ بیوہ ماں اور بن باپ کے بچوں کو کئی کئی وقت کے فاقے کرنے پڑتے تھے ۔ تاہم اس صابر خاتون کی پیشانی پر بل نہ آتا تھا۔ اور پیارے بچے بھی ماں کے ساتھ راضی برضا رہتے تھے ۔جس دن حضرت کے ہاں فاقہ ہوتا تھا۔ ماں بچوں سے کہتی تھیں کہ آج ہم اللہ میاں کے مہمان ہیں! بچے سمجھ جاتے تھے کہ آج گھر میں کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے ۔ اور روٹی کی ضد کرنے کے بجائے بھوکے پیٹ ہی خوش رہتے تھے ۔ حضرت فرماتے ہیں کہ" مجھے بچپن میں خدا کی مہمانی کا اتنا شوق ہو گیا تھا کہ جب کئی وقت تک ہم کو کھانا ملتا رہتا تھا تو میں والدہ سے پوچھا کرتا تھا کہ ہم اللہ میاں کے مہمان کب بنیں گے؟" حضرت کی ابتدائی تعلیم بدایوں میں ہوئی ۔ اور اعلی علوم دلی میں آ کر حاصل کیے ۔ پورے تعلیمی دور میں حضرت اپنی ذہانت اور نیکی کی وجہ سے نمایاں رہے ۔ استاداں کی اس قدر عزت کرتے تھے کہ خاص اپنی گدی پر بٹھاتے ۔ اور حضرت کی غیر حاضری ان پر شاق گزرتی ۔ تعلیم کی تکمیل کے بعد والدہ ماجدہ کے حکم پر حضرت اس زمانے کے ایک مشہور بزرگ نجیب الدین متوکل رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئے تا کہ ان کی سفارش سے کہیں کے قاضی مقرر ہو جائیں (اس زمانے میں قاضی آج کل کی طرح صرف نکاح نہیں پڑھایا کرتا تھا۔ بلکہ مجسٹریٹ، جج اور علاقہ افسر کے فرائض بھی ادا کرتا تھا)۔لیکن اپنی خاندانی شرافت اور شائستگی اور خوش مذاقی کے باعث حضرت نے شیخ متوکل سے سفارش کی درخواست نہیں کی بلکہ یہ کہا کہ" آپ میرے واسطے دعا فرمائیں کہ میں کہیں کا قاضی مقرر ہو جاؤں" شیخ متوکل رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو غور سے دیکھا تو کہا کہ" بابا! قاضی مشو، چیزے دیگر شو یعنی میاں قاضی نہ بنو- کچھ اور بنو۔حضرت شیخ متوکل رحمۃ اللہ علیہ نے محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے بڑے بھائی حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس مرید ہونے کے لیے اجودھن (موجودہ پاک پٹن ضلع ساہی وال پاکستان) بھیجدیا ۔ حضرت بابا صاحب سے محبوب الٰہی کو بچپن سے محبت تھی اور وہ مکتب میں ان کا ذکر سن کر غائبانہ معتقد ہو گئے تھے ۔ لہذا شیخ متوکل کا مشورہ ان کو دل سے پسند آیا اور تقدیر محبت نے آخر کار ان کو بارگاہ فریدی میں پہنچا ہی دیا ۔ اس وقت حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ضعیفی کا زمانہ تھا اور حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ بالکل نو عمر تھے ۔ بابا صاحب ان کے ساتھ بڑے اعزاز سے پیش آئے اور یہ شعر پڑھا اے آتش فراقت دلہا کباب کرد※ سیلاب اشتیاقت جاں※ اخراب کرد※ یعنی تیری جدائی کی آگ نے دلوں کو کباب کر رکھا ہے اور تیرے اشتیاق کے سیلاب نے جانوں کو خراب کر رکھا ہے ۔ بابا صاحب جیسے جاہ وجلال کا بزرگ ایک اجنبی نوجوان کے لیے یہ شعر پڑھے تو ظاہر ہے کہ نوجوان کا کیا حال ہوگا ۔ حضرت بھی سہم کر دم بخود رہ گئے ۔ مگر جذبات اور عقیدت کے جوش میں اتنی بات ضرور زبان سے نکلی کہ "آپ کی قدم بوسی کا بڑا اشتیاق تھا" بابا صاحب نے ان کی کیفیت کو محسوس فرما لیا اور دل جوئی کے طور پر فرمایا،" نو وارد پر اسی طرح خوف طاری ہوا کرتا ہے"حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ ظاہری علوم کی تمام تر تکمیل کر چکے تھے ۔ لیکن بابا صاحب نے ان کو پھر سبقا سبقا کچھ چیزیں پڑھائیں ۔ اور ہاتھ پکڑ کر مدینۃ العلوم (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث" میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں") کے اس دروازے میں داخل کر دیا جس کی اجازت اور سند کو بطور خاص حضرت علی کرم اللہ وجہ اور حضور رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچ چکی تھی ۔ تکمیل سلوک کے بعد بابا صاحب نے حضرت کو خلافت دے کر دار السلطنت دلی میں مامور فرما دیا اور حکم دیا کہ دلی جاتے وقت ہانسی میں میرے بڑے خلیفہ حضرت شیخ جمال الدین ہانسوی سے اس خلافت نامہ کے تصدیق کراتے جانا۔ چنانچہ حضرت تعمیل حکم میں ہانسی حاضر ہوئے اور حضرت جمال رحمۃ اللہ علیہ نے یہ خوبصورت حقیقت لکھ کر ان کے خلافت نام کی تصدیق کی کہ خدائے جہاں راز اران سپاس کہ گوہر سپرد※ بہ گوہر شناس یعنی خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ موتی اس کو سونپا گیا ہے جو موتی کو خوب پہچانتا ہے ۔ اس کے بعد حضرت دلی پہنچے ۔ حضرت اپنے مزاج اور افتاد طبع کے لحاظ سے دنیاداری اور میل جول کو پسند نہیں کرتے تھے اور تنہائی اور گم نامی کے خواہش مند تھے ۔ مگر ان کو تو غار حرا سے نکل کر فاران کی چوٹیوں پر منادی کرنے والے کے سجادے پر بٹھایا گیا تھا ۔ گوشہ نشین کیسے رہ سکتے تھے ۔ دن بدن ان کے اطراف پروانے جمع ہونے لگے ۔ شروع شروع میں حضرت اس سے پریشان ہوئے مگر جب ایک روز کوئی مرد غیب حاضر خدمت ہو کر کہنے لگا کہ" جس روز تم چاند بنے تھے یہ نہیں جانتے تھے کہ سارے زمانے کی انگلیاں تم پر اٹھیں گی ۔ اب تو خلقت تمہاری زلف گرہ گیر کی اسیر ہوگی ہے ۔ اس لیے کونے میں بیٹھنے سے کام نہیں چلے گا!" اس کے بعد اس نے کہا کہ" اول تو آدمی کو مشہور نہیں ہونا چاہیے اور اگر مشہور ہوا تو ایسا مشہور ہو کہ قیامت کے دن اسے حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شرمندگی نہ ہو"حضرت نے یہ بات سن کر اس کا ایسا حق ادا کیا کہ باید وشائد ۔مخلوق کا ہجوم ان کے گرد دن بدن بڑھتا جاتا تھا ۔ دین و دنیا کے خواہش مندوں، دکھیوں اور لاچاروں کی ایک بھیڑ حضرت کے اطراف رہتی تھی ۔ حضرت کی شہرت کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا ۔ مگر ابتدائی رجحان کے برعکس حضرت روز بروز ان کی طرف ملتفت ہوتے چلے گئے ۔ اور ان کا دروازہ ہر کس وناکس کے لیے کھلا رہا ۔ مگر اس شان سے کہ حضرت کے دستر خوان پر ہزاروں آدمیوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ بے شمار مخلوق کو کپڑے لتے اور دوسری ضروریات عطا ہوتی تھیں ۔ درس وتدریس اور تعلیم وتربیت کے سلسلے میں علیحدہ ایک کثیر جماعت کا بوجھ حضرت کے ذمے تھا ۔ صبح سے شام تک بے حساب دولت حضرت کے خدموں پر نچھاور کی جاتی تھی ۔مگر حضرت کی اپنی ذات پر اس میں سے بس اتنا خرچ ہوتا تھا کہ موٹا جھوٹا پہنتے دن کو روزہ رکھتے (سال بھر روزہ رکھتے سوائے ایام حرمت کے) اور شام کو جو کی ایک روٹی اور ساگ پات سے افطار کرتے ۔ لوگ کچھ اور تناول کرنے کی درخواست کرتے تو آبدیدہ ہو کر فرماتے" اسی دلی شہر میں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو صبح کو بھوکے پیٹ اُٹھتے ہیں اور شام کو بھوکے پیٹ سوتے ہیں ۔ میں ان کی موجودگی میں کچھ اور کیسے کھا سکتا ہوں"حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بے شمار مخلوق توبہ کرتی تھی اور مرید ہوتی تھی ۔ آپ کے ایک مرید اور تاریخ فیروز شاہی کے مشہور مصنف مولانا ضیاء الدین برنی رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں خطرہ گزرنے لگا کہ حضرت سے پہلے جو پیران سلسلہ ہوئے ہیں وہ تو ہر ایک کو مرید نہیں کیا کرتے تھے پھر حضرت اپنے پیروں کے طریقے کے خلاف کیوں چلتے ہیں اور ہر ایک کو مرید کیوں کر لیتے ہیں جبکہ مرید ہونے والوں کی تعداد اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ انہیں حضرت سے تعلیم وتربیت حاصل کرنے کا پورا موقع بھی نہیں ملتا ۔ آپ نے اپنے نور باطن سے اسے محسوس کیا اور فرمایا کہ " ہر زمانے کے تقاضے الگ ہوتے ہیں اور تقاضوں کے مطابق ہی عمل کرنا پڑتا ہے ۔ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فوراً بعد کا جو زمانہ تھا ۔ اس میں لوگ عام طور پر روزے نماز وغیرہ فرائض کے پابند تھے اور بڑے بڑے گناہوں سے بچا کرتے تھے، اس وقت ضرورت، صرف اس کی ہوتی تھی کہ جس کسی میں مزید روحانی ترقی کرنے کی صلاحیت ہو اس کو ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھایا جاتا ۔ چنانچہ ہمارے بزرگ صلاحیت دیکھ کر مرید کیا کرتے تھے اور آج کل حالت یہ ہے کہ لوگوں نے نماز روزے جیسے فرائض کو بھی چھوڑ دیا ہے اور بڑے بڑے گناہوں میں مبتلا ہیں اور میں معتبر لوگوں سے سنتا ہوں کہ جو شخص میرا مرید ہو جاتا ہے وہ کم از کم فرائض کی پابندی کرنے لگتا ہے اور بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتا ہے ۔ پس اگر میں ان لوگوں کو مرید نہ کروں تو یہ نیکیاں جو ان سے عمل میں آ رہی ہیں ان سے بھی رہ جائیں گے ۔ اس کے علاوہ ہر ایک کو مرید کر لینے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ میں اپنے پیر حضرت بابا صاحب کی خدمت میں حاضر تھا اور حضرت کی ہدایت کے موافق ضرورت مندوں میں تعویذ تقسیم کر رہا تھا ۔ اور ہجوم سے پریشان تھا کہ بابا صاحب نے فرمایا" تم ابھی سے گھبرا رہے ہو ۔ تمہارے پاس تو بہت مخلوق آیا کرے گی" تگر میں نے ان کے قدموں میں سر رکھ دیا اور عرض کی کہ مخدوم جانتے ہیں کہ مجھے پیر بنے اور شہرت کی کچھ خواہش نہیں ہے ۔ مجھے تو بس مخدوم کی خدمت اور محبت بہت کافی ہے ۔ یہ سن کر بابا صاحب پر ایک کیفیت طاری ہوگی اور انہوں نے جذبے کی حالت میں فرمایا" دیکھو نظام ایہ تو میں نہیں جانتا کہ قیامت کے دن مسعود بندے کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا ۔ لیکن میں آج تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر میری وہاں پرسش ہوتی تو اس وقت تک جنت میں قدم نہ رکھوں گا جب تک تمہارے مریدوں کو ساتھ نہ لے لوں گا" لہذا جب مجھ سے ایک ایسے بزرگ نے جن کی خدا رسیدگی اور مقبولیت کا یقین ہے ۔ یہ وعدہ فرمایا ہے کہ تمہارے سلسلے والوں کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جاؤں گا تو میں مخلوق کو کیوں محروم رکھوں! آپ کی ولادت سے وفات تک دہلی کے تخت پر چودہ بادشاہ بیٹھے اور آپ کے دہلی تشریف لانے کے بعد گیارہ تخت نشین ہوئے ۔ ان میں کم از کم تین بادشاہ حضرت کے معتقد بھی تھے مگر آپ نے کبھی دربار کا رخ نہیں کیا نہ کوئی جاگیر قبول کی، نہ وظیفہ اور منصب لیا لیکن بالواسطہ طور پر آپ بادشاہوں کی اصلاح سے غافل بھی نہیں رہے ۔ بادشاہوں کی کنجی ان کے مصاحب اور درباری اُمراء ہوتے ہیں ۔ حضرت نے چند ہی برسوں میں معاشرہ پر اتنا گہرا اثر ڈالا تھا کہ امراء کے مزاج بھی درویشانہ ہو گئے تھے ۔ سلطان غیاث الدین تغلق حضرت سے بغض رکھتا تھا۔ اُسی نے سماع کے متعلق دربار میں مناظر※ کروایا تھا جس میں حضرت نے شرکت فرمائی، بادشاہ اور اس کے سرکاری مولوی اس بحث میں ہار گئے ۔ بادشاہ نے بنگال کی مہم سے واپسی پر ایک جلاوطنی کا فرمان حضرت کو روانہ کیا اور کہا کہ میرے دہلی آنے سے پہلے آپ دہلی چھوڑ دیں ۔ حضرت نے اس فرمان پر ایک تاریخی فقرہ لکھ کر واپس کر دیا جو آج تک ضرب المثل ہے کہ" ہنوز دلی دور است" یعنی ابھی تو دلی بہت دور ہے ۔ بادشاہ دلی پہنچنے سے پہلے ہی افغان پور کے محل کے نیچے دب کر مر گیا اور اس کو دہلی آنا نصیب نہیں ہوا ۔ اس کا فرزند جونا خان بادشاہ ہوا جو تاریخ میں محمد بن تعلق کے نام سے جانا جاتا ہے ۔ یہ حضرت کا بڑا معتقد تھا ۔ حضرت کے جنازے میں شریک ہوا اور حضرت کے مزار مبارک پر پہلا گنبد اسی نے بنوایا تھا ۔ تقریبا نوے سال کی عمر میں حضرت نے وصال فرمایا ۔ چالیس دن پہلے سے کھانا پینا چھوڑ رکھا تھا اور ایک استغراق طاری تھا ۔ حضرت رکن الدین ابوالفتح ملتانی رحمۃ اللہ علیہ حاضر ہو کر بولے کہ" ہم نے بزرگوں سے سُنا ہے کہ اللہ تعالی اپنے دوستوں کو زندگی اور موت کا اختیار دیتا ہے کہ وہ جب تک چاہیں دنیا میں رہیں اور جب چاہیں موت کو قبول کر لیں ۔ آپ سے بڑی مخلوق فیض پا رہی ہے اس لیے میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے کچھ دن اور زندہ رہنے کی دعا فرمائیں ۔ حضرت یہ سن کر آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا کہ میں یہاں کیسے رہ سکتا ہوں میں نے تو ابھی خواب میں دیکھا کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں" نظام! ہم کو تمہارا بڑا اشتیاق ہے ۔"سبحان اللہ حضرت بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اس سرخ روئی سے گئے کہ شہرت کی شرمندگی کا تو ذکر کیا خود رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس فرزند کی پذیرائی کے مشتاق تھے ۔ 18 / ربیع الثانی 725ھ صبح کو طلوع آفتاب کے بعد حضرت کا وصال ہوا" شہنشاہ دین"حضرت کی تاریخ وصال نکلتی ہے ۔ حضرت علامہ اقبال نے بارگاہ محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ میں" التجائے مسافر" کے عنوان سے نذرانہ عقیدت پیش کی ہے ۔

فرشتے پڑھتے ہیں جس کو وہ نام ہے تیرا
بڑی جناب تیری ، فیض عام ہے تیرا
ستارے عشق کے تیری کشش سے ہیں قائم
نظام مہر کی صورت نظام ہے تیرا
تری لحد کی زیارت ہے زندگی دل کی
مسیح و خضر سے اونچا مقام ہے تیرا
نہاں ہے تیری محبت میں رنگ محبوبی
بڑی شان ، بڑا احترام ہے تیرا

آخر یہ ہو کیا رہا ہے، راجیو گاندھی کے قاتل رہا!

ظفر آغا

کمال ہے صاحب، اب راجیو گاندھی کے قتل کے مجرمین بھی آزاد گھومیں گے ۔ یہ ہے ہندوستان کی عدالت عظمی کا فیصلہ۔ آخر اس ملک کو ہو کیا گیا ہے! نرودا پاٹیا کے قاتل کو حکومت گجرات نے رہا کر دیا۔ اب سپریم کورٹ نے راجیو گاندھی قتل کیس کے مجرموں کو رہا کر دیا ۔ بقول کانگریس پارٹی یہ فیصلہ' نا قابل قبول' ہے۔ بے شک جس کو بھی راجیو گاندھی کا قتل یاد ہے، وہ اس فیصلے سے متفق نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ 21 مئی سنہ 1991 کی رات کا واقعہ ہے۔ پارلیمنٹ کی چناوی مہم اپنے عروج پر تھی ۔ میں مہاراشٹر میں وی پی سنگھ کی مہم کا دورہ کرنے کے بعد بس لوٹا ہی تھا کہ 21 مئی کی سخت گرمیوں کی رات یہ منحوس خبر آئی کہ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی تمل ناڈو میں مدراس کے پاس مار دیے گئے ۔ پہلے تو کچھ منٹ یقین ہی نہیں آیا ۔ پھر خبر سنی اور سکتے میں رہ گئے ۔ مجھ کو ابھی بھی یاد ہے کہ وہ اتوار کا دن تھا۔ ان دنوں ہم انڈیا ٹوڈے کے لیے رپورٹنگ کر رہے تھے ۔ خبر ملتے ہی ہم دہلی میں راجیو گاندھی کے دس جن پتھ والی رہائش گاہ کو بھاگے ۔ دیکھتے دیکھتے راجیو گاندھی کا گھر لوگوں سے بھر گیا۔ کسی کو یقین نہیں آتا تھا کہ راجیو گاندھی مارے گئے ۔

بھلا کیسے یقین آتا! راجیو گاندھی اپنے دور کے سب سے معصوم انسان تھے ۔ بھولے بھالے، سیاست کی ریشہ دوانیوں سے پرے وہ ہندوستان کی ترقی کے لیے ہر وقت کوشاں رہتے ۔ آج ہندوستان ساری دنیا میں آئی ٹی سیکٹر میں جس بلندی پر ہے، وہ راجیو گاندھی کی ہی دین ہے ۔ اس ملک کے ہاتھوں میں کمپیوٹر دینے والی شخصیت کا نام راجیو گاندھی ہے ۔ جی ہاں، سیم پترودا کی قیادت میں راجیو گاندھی نے ہندوستان میں مرکزی سرکار میں ہر سطح پر کمپیوٹر لگوا دیا ۔ بس دیکھتے دیکھتے سارا ہندوستان کمپیوٹر میں لگ گیا اور آج گھر گھر اس ملک میں کمپیوٹر پہنچ گیا جس نے ملک کو اکیسویں صدی کی ترقی کی راہ سے جوڑ دیا اور دیکھتے دیکھتے ہندوستان ساری دنیا کی برابری کرنے لگا۔

لیکن افسوس، راجیو گاندھی کو اس ملک میں نہ ان کی زندگی میں اور نہ ہی ان کی موت کے بعد کبھی انصاف ملا ۔ جب راجیو گاندھی اس ملک کو کمپیوٹر سے وابستہ کر رہے تھے تو سارا ہندوستان ان کے اس انقلاب کا مخالف تھا۔ راجیو اور ان کے نوجوان ساتھیوں کو طنز سے' کمپیوٹر بوائیز' کہا جاتا تھا۔ اسی طرح جب راجیو گاندھی ملک کو اکیسویں صدی سے جوڑ رہے تھے تو ان پر بوفورس بندوق خریدی کے معاملے میں رشوت کا الزام لگا ۔ وی پی سنگھ کی قیادت میں ساری اپوزیشن نے راجیو گاندھی کے خلاف ایک طوفان بپا کر دیا ۔ جس کو دیکھو اس کی زبان پر ان دنوں بوفورس گن کا نام زبان پر تھا ۔ آخر سنہ 1989 کا پارلیمانی چناؤ اسی بوفورس کے نام پر ہوا ۔ کانگریس اقتدار سے باہر ہو گئی اور وی پی سنگھ وزیر اعظم بنے ۔ لیکن کچھ سالوں بعد عدالت نے راجیو گاندھی کو باعزت بری کر دیا۔ راجیو بوفورس معاملے میں بری ہو گئے ۔ لیکن اس بات کا ملک میں شور نہیں ہوا ۔ زیادہ تر ہندوستانی آج بھی راجیو کو بوفورس معاملے میں غلط سمجھتے ہیں، جو غلط ہے ۔ سچ یہ ہے کہ راجیو گاندھی ایک انتہائی معصوم شخصیت کے حامل تھے ۔ وہ اپنے دوستوں پر آنکھ بند کر کے بھروسہ کرتے تھے ۔ لیکن انھوں نے جس کو دوست سمجھا اس نے دیر سویر راجیو کو دھوکہ دیا ۔ ایسی معصوم شخصیت کو آخر 21 مئی 1991 کو مدراس کے قریب قاتلوں نے بے رحمی سے قتل کر دیا ۔ ہندوستانی سپریم کورٹ نے آخر راجیو کے قاتلوں کو بھی رہا کر دیا ۔ یہ محض ایک حیرت ناک ہی نہیں بلکہ ناقابل قبول اور افسوسناک بات ہے ۔ مگر کیا کیجیے، اب اس' نئے ہندوستان' میں انصاف کے بھی نئے پیمانے بن رہے ہیں ۔ لیکن یہ طے ہے کہ اس سے ہندوستان کا بھلا نہیں ہو رہا ہے ۔

گجراتی بھائیو! جوش نہیں ہوش میں ووٹ ڈالو

اس کو حسن اتفاق کہا جائے یا ایک سوچی سمجھی پلاننگ کہ جب جب چناؤ قریب ہوتے ہیں، تب تب اسد الدین اویسی خبروں میں ہوتے ہیں ۔ ابھی چند ماہ قبل اتر پردیش اسمبلی کے چناو ہوئے تب اویسی خبروں میں آ گئے ۔ میرٹھ سے دہلی کے سفر کے دوران ان کی کار پر کچھ لوگوں نے گولی چلائی اور بس حیدر آباد کے قائد مجلس اتحاد المسلمین کے صدر میڈیا میں چھا گئے ۔ اب ابھی گجرات چناوی گھمسان عروج پر ہے تو پھر اسد الدین اویسی جس ٹرین سے وہاں سفر پر تھے تو ان کے ڈبے پر کسی نے پتھر چلایا اور پھر جناب خبروں کی سرخیوں میں چھا گئے ۔ اب یہ بھی عجیب بات ہے کہ میرٹھ میں ان کی کار پر گولی چناؤ کے دوران چلی اور گجرات میں بھی چناؤ کے قریب ہی ان کی ٹرین پر حملہ ہوا ۔ کیا کہوں، یہ حسن اتفاق تھا یا کچھ اور ۔ ان کے مخالفین تو اس کو' فکسڈ میچ' کہہ رہے ہیں ۔ خدا جانے کیا بات ہے، یہ تو خدا ہی جانے ۔ لیکن اتنا ضرور ہے کہ اسد الدین اویسی کی سیاست سے فائدہ بی جے پی کو ہی ہو رہا ہے ۔ پچھلے کچھ عرصے میں تین چار ریاستوں میں چناؤ ہوئے جہاں مجلس اتحاد المسلمین پارٹی نے مسلم اکثریتی آبادی والے علاقوں میں اپنے نمائندے کھڑے کیے ۔ اتر پردیش، مہاراشٹر، بنگال اور بہار کے اسمبلی چناؤ میں اویسی کی پارٹی چناؤ میں رہی ۔ کہا جاتا ہے کہ ان تمام صوبوں میں اس کا فائدہ بی جے پی کو ہوا ۔ وہ ووٹ جو اتحاد المسلمین کے نمائندوں کو ملے، وہ اگر دوسرے نمبر پر رہے نمائندوں کو مل جاتے تو ان حلقوں میں بی جے پی کامیاب نہیں ہوتی ۔ شاید یہی سبب ہے کہ ان کے مخالفین نے اسد الدین اویسی کو' ووٹ کٹوا' کا لقب دے دیا ہے ۔ خیر، اب گجرات میں چناوی مہم زوروں پر ہے ۔ وہاں تیس سیٹوں پر اویسی صاحب کے نمائندے چناؤ لڑ رہے ہیں ۔ ذرا سی بھی عقل رکھنے والوں کو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ گجرات ہندوتوا کی آماجگاہ ہے ۔ نریندر مودی کا عروج ہی گجرات میں ہندو- مسلم تکرار کی سیاست سے ہوا ہے ۔ یعنی بی جے پی کو چناؤ جیتنے کے لیے ہندوؤں میں' مسلم دشمنی' کا ہوا کھڑا کرنا ضروری ہے ۔ ہندوردعمل بغیر مسلم مخالفت کے چمکتا ہی نہیں ۔ ذرا سوچیے جن تیس سیٹوں پر مجلس اتحاد المسلمین نام کی پارٹی کا نمائندہ چناؤ لڑ رہا ہے، کیا وہاں بی جے پی کھل کر ہندو مفاد کی بات نہیں کرے گی ۔ ظاہر ہے کہ کرے گی، اور ادھر اویسی صاحب کی خالص مسلم مفاد پر مبنی گرما گرم تقریریں، پھر اس پر میڈیا کا بگھار ۔ بس چناؤ تو ایسے حالات میں فطری طور پر ہندو- مسلم تکرار میں تبدیل ہو جائے گا ۔ اب یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ فائدہ کس کو پہنچے گا ۔ ان حالات میں آپ خود یہ طے کر سکتے ہیں کہ اویسی کی سیاست مسلم مفاد میں کم اور بی جے پی مفاد میں زیادہ کارگر ہے ۔

ہندوستان، بی جے پی قیادت میں کدھر جا رہا ہے

رام پنیانی

ہندوستان کی آزادی کے بعد وہ پارٹی جس نے تحریک آزادی کی قیادت کی تھی، یعنی انڈین نیشنل کانگریس انتخابات میں مسلسل کامیابی حاصل کرتی رہی اور سب سے بڑی اپوزیشن، کمیونسٹ پارٹی اور سوشلسٹ پارٹی رہی ۔ ان جماعتوں نے آئی این سی کی مخالفت کی ۔ یہاں تک کہ بھارتیہ جن سنگھ کے قیام کے بعد بھی ہندوستانی سیاست میں دور دور تک اس کا اتہ پتہ نہیں تھا جہاں تک بھارتیہ جن سنگھ کا سوال ہے، آگے چل کر یہی سنگھ بی جے پی میں ڈھل گیا ۔ یہی وجہ ہے کہ بھارتیہ جنتا سنگھ بی جے پی کا سابقہ اوتار ہے ۔ کافی عرصہ تک بی جے پی بھی کانگریس اور کمیونسٹوں کے قریب نہ آ سکی ۔ اس کی سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ اہم انتخابی موضوعات، صنعتی ترقیاتی پالیسیوں، عوامی بہبود، روزگار اور معاشرہ کے سماجی خاکوں کے اطراف گھوما کرتے تھے ۔ رام مندر، ذبیحہ گاؤ، لو جہاد، گھر واپسی اور ہندو خطرہ میں ہیں جیسے موضوعات اور نعرہ کہیں دکھائی اور سنائی نہیں دیتے تھے اور سوشلزم ہر سیاسی جماعت کا ایک با احترام خواب ہوا کرتا تھا ۔ یہاں تک کہ جب جنتا پارٹی کے آر ایس ایس ارکان نے اسے توڑ کر بی جے پی بنائی، ان لوگوں نے بھی اپنی پارٹی کا آغاز گاندھیائی سوشلزم کا نعرہ بلند کرتے ہوئے کیا مطلب یہ کہ بی جے پی والوں کے سیاسی سفر کا پہلا نعرہ بھی گاندھیائی سوشلزم تھا، لیکن سات دہوں بعد ملکوں کا سارا سیاسی منظر نامہ بدل کر رہ گیا ۔ انتخابی سیاست اور انتخابی منظر نامہ بدترین شکل اختیار کر گیا اور اب حال یہ ہے کہ فی الوقت اس پر جذباتی مسائل وموضوعات چھائے ہوئے ہیں اور اس کیلئے رام مندر تحریک ذمہ دار ہے، جس کے ذریعہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی دوسری ذیلی تنظیموں نے ملک اور عوام کو درپیش حقیقی مسائل پس پشت ڈال دیئے ۔ رام مندر تحریک، منڈل کمیشن رپورٹ پر عمل آوری کے بعد بہت زیادہ مستحکم ہوئی ۔ جب سے جذباتی اور شناخت کے مسائل میں اضافہ ہوا، جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 2019ء میں کسی بھی سیاسی جماعت نے لفظ'' سیکولرازم'' استعمال کرنے کی ہمت نہیں کی جیسے کہ 2019ء عام انتخابات کے فاتح مسٹر نریندر مودی نے خود دعویٰ کیا ہے ۔ انہوں نے اُسے آر ایس ایس ۔ بی جے پی کی سیاسی کامیابیوں کیلئے کی گئی کوششوں کو ایک ٹرافی کے طور پر پیش کیا، ملک میں ایسا ماحول تیار کیا گیا ۔ فرقہ وارانہ اور مذہبی بنیاد پر ایسی فضاء تیار کی گئی کہ ہر مسئلہ کو بہ آسانی مذہبی رنگ دیا جا سکتا ہے جیسا کہ ہم نے کورونا وائرس کی عالمی وباء کے دوران دیکھا کہ کس طرح ایک انسان دشمن وائرس کو بھی مذہب سے جوڑ دیا گیا اور کورونا جہاد جیسی اصطلاح گھڑ لی گئی ۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شناخت کے موضوعات کو کیسے ایک سیاسی کھیل میں تبدیل کیا جا سکتا ہے ۔ پچھلے چند دہوں سے بی جے پی اس فن کی ماہر ہو گئی ہے ۔ دوسری طرف میڈیا بھی بی جے پی کے نظریہ یا آئیڈیالوجی کو پھیلانے میں بڑی دیانت داری اور وفاداری سے کام کر رہا ہے اور ملک میں جو فرقہ واریت کی فضاء چھائی ہوئی ہے، اسے پھیلانے اور اسے فروغ دینے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھ رہا ہے ۔

آپ کو دہلی فسادات یاد ہوں گے، شاہین باغ کے تناظر میں دہلی تشدد برپا کیا گیا اور اس کا الزام بڑی آسانی کے ساتھ روہنگیائی مسلمانوں کے سر تھوپ دیا گیا جبکہ مسلمانوں کے خلاف کی گئی تمام شر انگیز تقاریر و بیانات پر پردہ ڈالا گیا ۔ جب بلقیس بانو کی اجتماعی عصمت ریزی کے ملزمین اور اس کے ارکان خاندان کے قاتلوں کی سزائے عمر قید معاف کرتے ہوئے ان کی رہائی پر سوالات اٹھائے گئے تب بھی کجریوال کے نائب اور دہلی کے ڈپٹی چیف منسٹر منیش سسوڈیا کا کہنا تھا کہ یہ ان کیلئے ایک بڑا مسئلہ نہیں ہے ۔ اروند کجریوال اس وقت بھی خاموش رہے جب گجرات کے کھیڑا میں مسلم نوجوانوں کو ایک کھمبے سے باندھ کر بے تحاشہ زد وکوب کیا گیا ۔ انہیں بے رحمی سے پیٹا گیا ۔ ہاں کجریوال اس وقت بھی بے نقاب ہو گئے جب عام آدمی پارٹی حکومت کے وزیر راجندر پال گوتم نے ہندو مذہب ترک کر کے ہزاروں ہندوؤں کے ساتھ بدھ مت اختیار کر لیا اور ساتھ ہی بدھ مت قبول کرتے ہوئے وہ 22 عہد بھی لئے جو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے ہندو مذہب ترک کر کے بدھ مت قبول کرنے کے دوران لئے تھے ۔ راجندر گوتم کے بدھ مت قبول کرنے کے ساتھ ہی بی جے پی نے گجرات میں یہ مہم شروع کر دی کہ کجریوال ہندو دشمن ہیں ۔ جواب میں بڑی ہشیاری سے کجریوال نے بی جے پی کو اسی کے ہتھیار سے جواب دیا اور فوری اس بات کا مطالبہ کر دیا کہ کرنسی نوٹوں پر لکشمی اور گنیش کی تصاویر شائع کی جائیں جس پر خود کو ہندوتوا کی سب سے بڑی دعویدار سمجھنے والی بی جے پی پریشان ہو گئی اور یہاں تک کہہ دیا کہ ایک سیکولر مملکت میں ایسا نہیں کیا جانا چاہیے ۔ بی جے پی کجریوال کے بیان سے جان گئی کہ وہ اس کے ہندوتوا کے خلاف'' الٹرا ہندوتوا'' کا نعرہ بلند کرنے لگے ہیں ۔ جہاں تک کرنسی نوٹوں پر لکشمی اور گنیش کی تصاویر شائع کرنے کا سوال ہے، کجریوال ایک آئی آئی ٹی گریجویٹ ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ کرنسی نوٹوں پر ان تصاویر کے شائع کرنے سے قومی معیشت میں بہتری آئے گی، یہ ایک طرح سے سائنٹفک رمعقول سوچ وفکر پر حملہ کی ایک حتمی مثال ہے ۔ کجریوال کی بہ نسبت ایسے بے شمار آئی آئی ٹیز نے ڈسپلن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور معقولیت پر مبنی طریقہ کار اختیار کر کے فینانس کے شعبہ میں بہت بڑے کام کئے ہیں ۔ کجریوال کی طرح کرنسی نوٹوں پر لکشمی اور گنیش کی تصاویر شائع کرنے جیسا مشورہ ان لوگوں نے نہیں دیا ۔ ایسا مشورہ دراصل سائنٹفک سوچ وفکر پر ایک حملہ ہے ۔ کجریوال اپنے اس بیان کے ذریعہ اس سائنٹفک مزاج کو مزید کمزور کر رہے ہیں جو نریندر مودی کے اس بیان سے بنا تھا جس میں مودی نے کہا تھا کہ زمانہ قدیم میں یقینا ایک پلاسٹک سرجن رہا ہوگا جس نے ایک بچے کے سر کی ہاتھی کے سر سے پیوند کاری کی ۔ اسی طرح کی نامعقول غیر سائنٹفک سوچ وفکر بی جے پی حکومت کی سائنسی تحقیقی پالیسیوں میں نقطہ عروج پر پہنچ گئی ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آئی آئی ٹی دہلی پنچ گویہ (گائے کے دودھ، دہی، گھی، پیشاب اور گوبر) پر ریسرچ کے ایک پروگرام میں تعاون کر رہی ہے، لیکن شرط یہ عائد کی گئی کہ جس گائے پر ریسرچ ہو رہی ہو، وہ جرسی نسل کی نہ ہو، ایک اور مضحکہ خیز پراجیکٹ AIIMS کا ہے ۔ آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسیس طب کا ایک باوقار ادارہ ہے اور وہ یہ ہے کہ حالت کوما میں جانے والوں کو کوما سے باہر لانے کیلئے مہامرتیونجے جاپ سے متعلق اس میں اسٹیڈی شروع کی جانے والی ہے ۔ ایسا لگ رہا ہے کہ عام آدمی پارٹی اس راہ پر گامزن ہو چکی ہے جو حقیقت میں فرقہ وارانہ سیاست کا ایک متبادل نمونہ ہے ۔ وہ بڑی چالاکی سے اپنا ہندوتوا ار فرقہ وارانہ کارڈ کھیل رہی ہے ۔ کجریوال کی پارٹی آمرانہ روش پر چل رہی ہے ۔ یہ ایک ایسی پارٹی بن گئی ہے جس میں کجریوال جس چیز کا مطالبہ کرتے ہیں، ان کے پارٹی قائدین بھی اسی کا مطالبہ کرنے لگتے ہیں ۔ کجریوال جو باتیں کرتے ہیں، ان ہی باتوں اور جملوں کو ان کی پارٹی ایم ایل ایز اور دوسرے قائدین دہراتے ہیں ۔ ان کی مثال آتشی مارلینا کا وہ بیان ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ کرنسی نوٹوں پر لکشمی ۔ گنیش کی تصاویر شائع کرنے کا مطالبہ صرف کجریوال کا نہیں بلکہ یہ 130 کروڑ ہندوستانیوں کی خواہش ہے ۔ اگر دیکھا جائے تو عاپ، بی جے پی اور نریندر مودی کی نقل ہے کیونکہ مودی جس وقت گجرات کے چیف منسٹر تھے، اکثر کہا کرتے تھے کہ وہ 5 کروڑ گجراتیوں کی جانب سے بول رہے ہیں ۔ اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ عام آدمی پارٹی، دراصل آر ایس ایس کی حمایت یافتہ انا ہزار تحریک کی پیداوار ہے ۔ اروند کجریوال نے حالیہ عرصہ کے دوران جو کچھ بیانات دیئے، آرٹیکل 370، شاہین باغ احتجاج، کھیڑا اور بلقیس بانو کے ساتھ ہوئی ناانصافی پر جو موقف اختیار کیا، اسے ایسے سمجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ یہ اقلیتوں کے خلاف فرقہ پرستی نہیں لیکن ان سے مسلمانوں (اور عیسائیوں) کو جو پیغام پہنچا، وہ بالکل واضح ہے ۔

ہندوستان کو ایک ایسی حساس جماعت کی ضرورت ہے جو سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلے ۔ مساوات، وقار واحترام اور بہبود کا سب کو حصہ دار بنائے، اور جو بیروزگاری دور کرتے ہوئے سماج کے کمزور طبقات کی مدد کرنے ہمیں ایک ایسی سیاسی جماعت کی ضرورت ہے جو مذہب کو سیاست سے خلط ملط نہ کرے ۔ عام آدمی پارٹی لکشمی اور گنیش کی تصاویر کرنسی نوٹوں پر شائع کرنے کا تو مطالبہ کر رہی ہے اور دوسری طرف وہ جن لوک پال کو تاریخ کے کوڑا دان کی نذر کر رہی ہے ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
Mob: 9860871166 پروپرائٹر: محمد انیس :

نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زِنا مشکل ہو جائے۔(حدیث)
Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), NANDED.
SUNNAT PAYAM & COUNSELLING CENTER
سُنّت پیام و کائونسلنگ سینٹر
کنوارے لڑکے رلڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے ر لڑکیاں اور بیوہ خواتین ومرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔
सुन्नत पयाम व कौन्सेलिंग सेंटर
शादी के खवाहिश मंद लडके/लडकिया Professional Doctors,वकील, इंजिनियर्स,Teachers, Businessman, तलाक/खुला शुदा मर्द व ख्वातीन संपर्क करें. Mob. 9226916187
Send Photo + Biodata on 7517320949
برکت کامپلیکس ، رضا چوک ، ناندیڑ
Office: 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Nanded.

آئی اے ایس آفیسر ابھیشیک سنگھ کے ’نو شیم موومنٹ‘ کو ملا بالی ووڈ ایکٹریس رکل پریت کا ساتھ

ممبئی ،12 نومبر (ایم ملک) اداکار اور آئی اے ایس ابھیشیک سنگھ اور راکل پریت جیسی مشہور شخصیات کی پرتپاک انٹری کو دیکھ کر 1500 سے زیادہ لڑکیوں کے ہجوم نے دولت رام کالج، دہلی یونیورسٹی کے آڈیٹوریم کو جوش و خروش سے بھر دیا۔ٹاک شو کے موضوع نے اور بھی توجہ مبذول کرائی کیونکہ ٹیکنالوجی اور مسلسل سماجی کاری کی اس دنیا میں جنسی استحصال کے واقعات شرمناک حد تک بڑھ رہے ہیں۔ایسا ہی ایک سیشن منڈی ہاؤس ماڈرن سکول میں بھی منعقد کیا گیا۔یہ گفتگو #نوشیم موومنٹ کا حصہ تھی جس کا اہتمام وومن ڈیولپمنٹ سیل، دولت رام کالج نے کیا تھا۔یہ تحریک نوجوان لڑکیوں کو "غیر متفقہ تصویر شیئرنگ" کی وجہ سے درپیش خطرات کو دور کرنے کی طرف ایک قدم ہے، جسے "ریوینج پورن" بھی کہا جاتا ہے۔یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ لڑکیاں عام طور پر متاثرہ الزام اور شرمندگی کے خوف سے پولیس سے رجوع نہیں کرتی ہیں۔اس کی کم عمری اسے اور بھی کمزور بنا دیتی ہے۔ایسی بے بسی کی حالت میں وہ استحصال کے زیادہ سے زیادہ ذمہ دار ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ جرائم کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔اس لیے یہ بہت ضروری ہو جاتا ہے کہ ان نوجوان متاثرین کو مناسب قانونی رہنمائی، ریاستی حکام سے ادارہ جاتی مدد اور نفسیاتی مشاورت حاصل ہو۔اس پر بات کرتے ہوئے اداکار اور آئی اے ایس ابھیشیک سنگھ نے کہا، "نو شیم موومنٹ ہماری طرف سے خواتین کی حفاظت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک منفرد اور اٹوٹ قدم ہے۔اس مہم کو حکومت، عوامی شخصیات، ماہرین نفسیات، والدین، وکلاء، میڈیا کی حمایت حاصل ہے۔دل سے سپورٹ کی جائے گی۔ہماری این جی او نے ہیلپ لائن بھی بنائی ہے جہاں طلباء مدد کے لیے ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ہم ایک چیٹ گروپ بھی شروع کریں گے جہاں وہ تمام لوگ جو یا تو متعلقہ نوعیت کی کسی پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں جو شکار ہیں یا جو اس اقدام کی حمایت کرنا چاہتے ہیں۔اکٹھے ہو کر بات چیت کر سکتے ہیں۔میں راکل پریت کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جو اس اقدام کی حمایت کرنے کے لیے آگے آئے ہیں اور اسے وسیع تر سامعین تک پہنچانے میں مدد کریں گے۔اس پر رکل پریت نے اپنے خیالات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس پر شرمندہ نہ ہوں، سب سے پہلی بات جو ذہن میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ معاشرہ کیا سوچے گا میرے والدین کیا سوچیں گے؟ وہ سوچیں گے کہ میں غلط ہوں، اس سوچ کو ذہن سے مکمل طور پر مٹانے کی ضرورت ہے، ہم سب کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس کے ساتھ گلٹ کو نہ جوڑیں، کوئی سماجی بدنامی نہیں ہے، کوئی شرم نہیں ہے، اس لیے ایک بار جب آپ اس شرم کو دور کر دیں۔اپنے دماغ سے، آپ صحیح فیصلہ کر سکیں گے۔میں جانتا ہوں کہ یہ مشکل ہے لیکن یہ صحیح ہے۔" اس کے بعد سامعین کے سوالات اور جوابات کے لیے سیشن کا آغاز کیا گیا جس میں انہوں نے لڑکیوں کی تعلیم، خواتین کی تعلیم سے متعلق اہم ترین سوالات اٹھاتے ہوئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔آڈیٹوریم میں ایسی مقبول شخصیات کے ساتھ گفتگو اس مسئلے سے متعلق تشویش کی عکاسی کرتی تھی کہ کس طرح معاشرہ مسلسل اس بات سے آگاہ ہوتا جا رہا ہے کہ ہمارے جسم، دماغ یا روح میں شرم اور الزام کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔

مسلمان شادی بیاہ میں غیر اسلامی رسم ورواج اور فضول خرچی سے بچیں

ایوت محل میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ سے مولانا یامین قاسمی مولانا ندیم صدیقی، مفتی روشن قاسمی کا خطاب

12/نومبر (پریس ریلیز) تمام انبیاء و رسولوں کے بعثت کا مقصد یہی ہے کہ معاشرہ کے اندر جو بھی بگاڑ ہے خواہ وہ انسانیت یا اخلاقیات کا ہو یا معاشرت و معاملات کا، رہن سہن یا لین دین کا اسکی اصلاح کی جائے، اس کو جڑ سے ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی مولانا محمد یامین قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے کل گذشتہ جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام طاہر نگر چوک ایوت محل میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ اور ہماری ذمہ داریاں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔مولانا موصوف نے اپنے بیان میں فرمایا کہ پورے دین کا خلاصہ معروف و منکر ہے یعنی اچھے کاموں کو کرنا اور برے کاموں سے رکنا۔اس عنوان پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اپیل کی کہ مسلمان شادی بیاہ میں غیر اسلامی رسم ورواج اور فضول خرچی سے بچیں۔صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اپنے خطاب میں شادی بیاہ کے موقع پر ہو رہے غیر اسلامی رسومات کو ختم کرنے کی تلقین کی اور دو اہم باتوں کی طرف عوام کی توجہ دلائی۔شادی بیاہ کے موقع پر فضول خرچی سے بچیں، جہیز کا مطالبہ نہ کریں اور غریبوں کی خوب امداد کریں ورنہ غریب بچیاں بن بیاہی رہ کر غلط کاموں میں پڑنے پر مجبور ہوں گی۔نیز ہمارے نوجوان شراب نوشی، منشیات و دیگر قسم کی نشہ آور چیزوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔مفتی محمد روشن شاہ قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ مہاراشٹر) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نام ہے اطاعت و فرمابرداری کا مسلمان کی پہچان نماز سے ہوتی ہے اگر اس سے غفلت کرتا ہے اور قرآن وسنت کے احکامات کی پرواہ کئے بغیر زندگی گذارتا ہے تو ایک نہ ایک دن اللہ کی جانب سے اس کی پکڑ ضرور ہوگی۔اجلاس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، مفتی محمد اعجاز صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع ایوت محل) نے اجلاس کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے نظامت کا فریضہ بحسن وخوبی انجام دیا، پروگرام میں مولانا سید اظہر دھاروہ صاحب، مفتی صادق صاحب دھاروہ، مولانا سید اظہر صاحب سائیگاؤں، مولانا صادق صاحب ڈگرس، مفتی انعام اللہ صاحب عمر کھیڑ، مفتی منور صاحب پھل ساونگی، مولانا عبدالمجید صاحب ارنی، قاضی غضنفر صاحب پنڈھرکوڑہ، مولانا دانش صاحب ساور، مولانا رضوان صاحب نیر، مولانا ایوب صاحب پاٹن پوری، کاشف پٹیل صاحب کلم، مفتی وسیم صاحب پنڈرکوڑہ، مفتی آصف صاحب پوسد سمیت اس موقع پر شہر کے علماء کرام، ذمہ داران مدارس، عمائدین اور شرکاء بڑی تعداد موجود تھے۔

آئیڈیا اور عرفان برڈی توصیفی کمیٹی کے اشتراک سے اردو کا عظیم تاریخی ڈرامہ کا انعقاد

”آزاد کا خواب ہندوستان کی آزادی“ کی شاندار پیشکش

ممبئی: (رپورٹ: محمد حسین ساحل) مولانا ابوالکلام آزاد ہندوستانی سیاست کی وہ عظیم شخصیت ہیں جن کا ہم پلہ ملنا ناممکن ہے۔مولانا آزاد ان لوگوں میں سے نہیں تھے، جو اپنے لئے سوچتے ہیں، وہ انسان کے مستقبل پر سوچتے تھے، انہیں غلام ہندوستان نے پیدا کیا اور آزاد ہندوستان کیلئے جی رہے تھے، ایک عمر آزادی کی جدوجہد میں بسر کی اور جب ہندوستان آزاد ہوا تو اس کا نقشہ ان کی منشا کے مطابق نہ تھا، وہ دیکھ رہے تھے کہ ان کے سامنے خون کا ایک سمندر ہے، اور وہ اس کے کنارے پر کھڑے ہیں، ان کا دل بیگانوں سے زیادہ یگانوں کے چرکوں سے مجروح تھا، انہیں مسلمانوں نے سالہا سال اپنی زبان درازیوں سے زخم لگائے اور ان تمام حادثوں کو اپنے دل پر گذارتے رہے۔ایک انگریزی مورخ نے لکھا ہے ہندوستان میں دو ہی پڑھے لکھے ہیں ایک مہاتما گاندھی اور دوسرے مولانا ابوالکلام آزاد۔اس ڈرامہ میں کچھ ایسے مناظر بھی ہیں جن کا آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔جیسے شب کے کسی پہر کچھ لکھتے ہوئے انگریز افسر کا آنا اور یہ پوچھنا کے "جواہر لال اور آپ کے سارے ساتھی سو گئے ہیں اور آپ اب تک جاگ رہے ہیں" اور مولانا کا کہنا کہ "جواہر لال اور ان کے ساتھی اس لئے سو رہے ہیں کیوں کہ انکی قوم جاگ رہی اور میں اس لئے جاگ رہا ہوں کیوں کہ میری قوم سو رہی ہے"۔ایسے بہت سے مناظر ہے جو دیکھنے والے کو گہری سوچ میں مبتلا کر دیتے ہیں۔آئیڈیا ممبئی ہندوستان کا واحد ڈرامہ گروپ ہے جس نے سب سے زیادہ تاریخی شخصیات پر ڈرامے کئے ہیں اسی قطار میں ڈرامہ "آزاد کا خواب ہندوستان کی آزادی" بھی شامل ہے۔قومی اعزاز یافتہ ادیب قاضی مشتاق احمد کے لکھے اس ڈرامے کو اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ہدایت سے سنوارا ہے لمکا بک آف ریکارڈ ہولڈر مجیب خان نے۔عرفان برڈی توصیفی کمیٹی کے اشتراک سے پیش ہونے والے اس ڈرامے کے دو شوز مولانا ابوالکلام آزاد کی سالگرہ کے موقع پر 11 نومبر کو تلسلتم اسٹوڈیو میں بالترتیب شام 5 بجے اور رات 8 بجے منعقد کیے گئے۔ناضرین سے ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ڈرامہ کے دوران وقفہ وقفہ سے ہال تالیوں سے گونج رہا تھا۔ڈرامہ کے بعد ناظرین کے تاثرات نے ڈرامہ کے ڈائرکٹر اور اداکاروں کو ایک نیا جوش اور حوصلہ دیا۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ نئی نسل ایسی اہم شخصیات کی خدمات سے لاعلم ہے۔اس طرح کے ڈرامہ شہر شہر منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔۱۱ نومبر جو مولانا ابوالکلام کا یوم پیدائش ہے اگر اس تاریخ کو برقی اور غیر برقی خبروں کا جائزہ لیا جائے تو ملک بھر میں مولانا آزاد کی یاد میں اس نوعیت کا ایک بھی پروگرام منعقد نہیں کیا گیا جو اپنے آپ میں ایک المیہ ہے کہ تعلیم یافتہ قوم آزاد ملک کے اولین وزیر تعلیم مولانا آزاد کو بھول بیٹھی ہے۔ڈرامہ میں اکبر الہ آبادی کا یہ شعر ناظرین کے کانوں میں ڈرامہ کے اختتام کے بعد بھی گونج رہا تھا:

قوم کے غم میں ڈنر کھاتے ہیں حکام کے ساتھ
رنج لیڈر کو بہت ہے مگر آرام کے ساتھ

پیپل گاؤں راجہ میں مولانا ابوالکلام آزاد کو پیش کی گئی خراج عقیدت

ملکاپور:12/نومبر (محمد احسان سر) 11 نومبر بروز جمعہ کو پیپل گاؤں راجہ (تعلقہ کھام گاؤں) گرام پنچایت میں امام الہند مجاہد آزاد ملک کے پہلے وزیر تعلیم بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کے 135 ویں یوم پیدائش کے موقع پر پیپل گاؤں راجہ کے ہونہار، متحرک، سرگرم لوگوں کے دلوں کی دھڑکن یوا نیتا فیضان خان تحسین خان اور ان کے ساتھیوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج عقیدت پیش کی اور ان کی تصویر پر پھولوں کا ہارو پھول چڑھا کر عقیدت کا اظہار کیا ملی جانکاری کے مطابق اس موقع پر فیضان خان، تسمیہ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سکریٹری عطاءاللہ خان نیتن انگڑے (اسٹنٹ کمشنر آف پولیس (ڈی وائی ایس پی) دہلی، صابر پٹیل، شیخ عبداللہ، توصیف بھائی، جاوید ماسٹر، سچن انگ لے، منگیش بھاؤ، ندیم بھائی و دیگر معزز ین و نوجوان ساتھیوں کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔فیضان خان نے کہا کہ مجاہد آزاد مولانا ابوالکلام آزاد ہندو مسلم اتحاد و بھائی چارگی کے علمبردار تھے آپ کی تعلیمی خدمات اور ملک وقوم وملت کے لئے قربانیاں و دیگر تعمیری خدمات کے اعتراف میں آج کا دن یوم تعلیم کے نام سے منایا جاتا ہے ان کی یاد وحیات وخدمات کو زندہ جاوید رکھنے کے لئے ہمیں بلاتفریق خوبصورت وتعمیری مجالس کا انعقاد کر ان کی یادوں کو تازہ و زندہ کرنا چاہیے۔

آٹھویں یا دسویں کامیاب اقلیتی طلباء وطالبات کے لیے سنہرا موقع

گورنمنٹ آئی.ٹی.آئی جلگاؤں میں قلیل مدتی کورسیس میں مفت داخلے؛ عریضہ بھرنے کی آخری تاریخ 14 نومبر 2022ء

جلگاؤں: (سید علی انجم رضوی): عام طور پر غریب مسلم طلباء وطالبات آٹھویں یا دسویں جماعت کے بعد ڈراپ آؤٹ ہو جاتے ہیں۔ان میں سے اکثر بچے مزدوری کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔کچھ بچے مختلف ہنر سیکھ کر اپنی روزی روٹی کمانے میں لگ جاتے ہیں۔کچھ بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں مختلف ہنر میں کامل مہارت ہوتی ہے۔اس کے باوجود وہ کسی انڈسٹری یا سرکاری ادارہ وغیرہ میں کام نہیں کر پاتے۔کیوں کہ ان کے پاس اس ہنر کی کوئی بھی سرکاری سند نہیں ہوتی۔لہذا حکومت مہاراشٹر کے اقلیتی ترقیات شعبہ نے اقلیتی طلباء وطالبات کو جلگاؤں کے گورنمنٹ آئی۔ٹی۔آئی کالج سے مختلف قلیل مدتی کورس کرنے کا سنہرا موقع فراہم کیا ہے۔جلگاؤں کے گورنمنٹ آئی۔ٹی۔آئی کالج کی جانب سے دیئے گئے اشتہار کے مطابق ریاست مہاراشٹر ترقی مہارت سوسائٹی اور پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت سوسائٹی ممبئی کے مشترکہ انصرام سے ذیل کے مختلف قلیل مدتی کورسیس میں داخلہ لینے کا اعلان کیا گیا ہے۔گورنمنٹ آئی۔ٹی۔آئی کالج، جلگاؤں میں دستیاب کورسیس: نمبر کورس کا نام 1۔ڈومیسٹک ڈاٹا انٹری آپریٹر 2۔ایڈوانس پلاسٹک ماڈیول مینوفیکچرنگ اسٹنٹ 3۔پلاسٹک ماڈیولنگ آپریٹر ٹیکنیشین 4۔سی۔این۔سی پروگرامر 5۔الیکٹریشین ڈومسٹک سولوشن: **کورسیس کی تفصیلات: 1۔** Domestic Data Entry Operator۔یہ کورس کرنے کے بعد طلباء وطالبات مختلف سرکاری اور غیر سرکاری سروے اور دیگر معلومات کا ڈاٹا کمپیوٹر میں درج کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔2۔Advance Plastic Modul Manufacturing Assistant۔اس کورس میں کارخانوں میں مختلف پلاسٹک کا سامان بنانے کی ڈائی بنانا سکھایا جائے گا۔3۔Plastic Moduling Operator Technician۔پلاسٹک کے کھلونے، گھریلو سامان اور دیگر اشیاء بنانے کے کئی خانے ہیں۔اس کورس میں ان مشینوں کو چلانے کی تعلیم وتربیت دی جائے گی۔4۔CNC Computerised - CNC) Programmer Numerical Control Machine) کارخانوں میں لیتھ مشین کے ذریعے مختلف کام لیے جاتے ہیں۔یہ کام کاریگروں کو اپنے ہاتھوں سے لیتھ مشین پر کرنے ہوتے ہیں۔جدید ٹیکنالوجی سے لیتھ مشین کو کمپیوٹر کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔اس کے لیے لیتھ مشین کو کمپیوٹر سے منسلک کر کے کمپیوٹر میں پروگرامنگ کی جاتی ہے۔اس کورس میں اسی کی تعلیم وتربیت دی جائے گی۔5۔Electrician Domestic Solution۔اس کورس کے ذریعے تمام طرح کی گھریلو الیکٹرک فٹنگ، مختلف الیکٹرک آلات کی فٹنگ اور الیکٹرک فٹنگ میں آنے والے مسائل کو حل کرنے کی تعلیم وتربیت دی جائے گی۔**کورسیس میں داخلے کی نشستیں:** ان تمام کورسیس میں داخلے کے لیے جلگاؤں کے گورنمنٹ آئی۔ٹی۔آئی کالج میں 60_60_6 نشستیں ہیں۔**کورسیس کی مدت:** پہلے، دوسرے اور تیسرے کورس کی مدت 400 گھنٹے ہے۔جب کہ چوتھے کورس کی مدت 450 گھنٹے اور پانچویں کورس کی مدت 350 گھنٹے ہے۔ان کورسیس کے لیے روز کتنے گھنٹے تعلیم وتربیت رکھی جائے اس کا تعین گورنمنٹ آئی۔ٹی۔آئی کالج، جلگاؤں کرے گا۔اس طرح روز محض چند گھنٹوں کی تعلیم وتربیت کے مطابق تمام کورسیس کی تعلیم وتربیت دو یا تین مہینے میں ختم ہو جائے گی۔**کورسیس کی داخلہ فیس:** خاص بات یہ ہے کہ اقلیتی طلباء وطالبات کے لیے ان کورسیس کی کوئی فیس نہیں ہے۔یہ کورسیس وہ بلکل مفت کر سکتے ہیں۔یہ سہولت انہیں حکومت مہاراشٹر کے اقلیتی ترقیات کے شعبے نے فراہم کی ہے۔**داخلہ فارم بھرنے کی آخری تاریخ:** ان کورسیس کے لیے داخلہ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 14 نومبر 2022 ہے۔داخلہ فارم بھرنے کی مدت میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔**داخلہ فارم بھرنے کا طریقہ:** فی الحال داخلہ فارم بھرنے کی آن لائن سہولت دستیاب نہیں ہے۔اس لیے 14 نومبر یا اس سے پہلے اقلیتی طلباء وطالبات جلگاؤں میں نیشنل ہائی وے نمبر 6 پر واقع گورنمنٹ آئی۔ٹی۔آئی کالج میں جا کر بذات خود فارم بھرنا ہوگا۔اس کے لیے آٹھویں یا دسویں کامیابی کی سند، مارک شیٹ اور ان کی زیراکس کاپیز کے ساتھ کالج میں پہنچیں۔داخلہ فارم کالج میں دستیاب ہوگا۔اس داخلہ فارم کے ساتھ ان دستاویزات کو منسلک کر کے جمع کرنا ہوگا۔ان کورسیس کی سرکاری سند کے ساتھ مفت میں دی جانے والی تعلیم و تربیت سے زیادہ سے زیادہ مسلم طلباء وطالبات کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ممکن ہے یہ سہولت مہاراشٹر کے مختلف اضلاع کے گورنمنٹ آئی۔ٹی۔آئی کالجز میں بھی دستیاب ہوگی۔اس کے متعلق تفتیش کر کے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

نقب زنی معاملہ میں ۳/ملزمین یوپی سے گرفتار، مزید تحقیقات جاری

ممبئی: (نعیم شیخ) دہیسر پولیس نے نقب زنی معاملہ کو حل کرتے ہوئے اس میں ملوث تین مفرور ملزمین کو اتر پردیش سے گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے ان کے قبضہ سے سونے کے زیورات اور بسکٹ نما سونے کی شئے کل ۱۸/لاکھ ۷ ہزار ۱۰۷ روپیئے کی اشیاء برآمد کرلی ہے۔اس ضمن میں ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق دہیسر پولیس نے مشرقی مضافات کے دہیسر علاقہ میں رہنے والے شکایت کنندہ عبدالودود شیخ (۳۵ سالہ) رہائش دہیسر مشرق کے یہاں گذشتہ ۳۱ دسمبر ۲۰۲۱ کے روز دوپہر کے ساڑھے بارہ بجے تا ساڑھے تین بجے کے درمیان کسی نامعلوم لوگوں نے گھر میں رکھے سونے کے زیورات، بسکٹ نما سونے کی شئے اور ۴۰ ہزار روپئے نقد رقم تقریباً ۴۲ لاکھ ۳۸ ہزار ۵۰۰ روپئے کی اشیاء چرا کر راہ فرار ہو گئے۔اس معاملہ میں زون 12 میں واقع دہیسر (مشرق) پولیس نے نامعلوم ملزمین کے خلاف سی آر نمبر 1259/2021, 454, 380, 34 کے تحت نقب زنی کا معاملہ درج کر کے ملزمین کی تلاش میں سرگرم ہو گئی۔دہیسر زون-12 کی ڈی سی پی اسمیتا پاٹل، اے سی پی وسنت پنگلے (دہیسر ڈویژن)، سینئر پی آئی دہیسر پولیس اسٹیشن پروین پاٹل و دیگر کرائم برانچ اسٹاف نے جائے وقوع پر پہنچ کر نہایت باریک بینی سے تفتیش کرتے ہوئے اپنی تحقیقات کو آگے بڑھایا۔اطلاعات کے مطابق اپنی تحقیقات کے پہلے مرحلے میں ممبئی شہر کے تقریباً ۶۷ انصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو کھنگالا گیا۔ڈم ڈاٹا، سی ڈی آر سے موصول آئی ایم ای آئی نمبروں میں ۹۷ مختلف کمپنیوں کے سم کارڈ کی معلومات کی بناء پر مذکورہ کیس میں پولیس کو (مطلوب) مفرور ملزمین کی تلاشی مہم کو جاری رکھتے ہوئے دہلی، امروہا اور بجنور کے لئے کرائم برانچ افسران کو اعلیٰ پولیس کی خصوصی رہنمائی میں فوری طور پر روانہ کیا گیا۔جہاں کرائم برانچ کے افسران جن میں اے پی آئی ملہار تھوراٹ اور سائبر ایکسپرٹ اقبال شیخ کی ٹیم نے سی ڈی آر کی تفتیش کے بعد ملزم حیدر علی نے مختلف ناموں سے ۲۷ سم کارڈ اور ملزم سلمان انصاری نے ۶۰ سم کارڈ کی تبدیل کر دونوں نے ٹروکالر آئی ڈی پر "علی بابا" نام سیو کر رکھا تھا۔انہوں نے آپریشن 'علی بابا' نام دیا ہوا تھا ممبئی سے روانہ کرائم برانچ کے افسر اے پی آئی ملہار تھوراٹ نے پوسٹ مین کا بھیس میں ملزمین سلمان اور حیدر دونوں کی تلاش کرتے ہوئے ان کا پتہ دہلی سے معلوم کر لیا۔ساتھ ہی دیگر پولیس کانسٹبل جادھو نے بھی دن بھر میں پھل فروش بن کر ہلدونی کلسیرا گاؤں، گریٹر نوئیڈا، دہلی میں ملزم کے رہائشی علاقہ سیپتہ لگا کر اس کی شناخت کرلی۔مزید اطلاعات کے مطابق اسی طرح مفرور ملزم کی تلاشی مہم کو جاری رکھتے ہوئے تحقیقاتی افسران کو تھانہ کوتوالی، ایکوٹیک کمشنریٹ گوتم بدھ نگر، اتر پردیش کی حدود میں رہنے کی اطلاع موصول ہوتے ہی مقامی پولیس کی مدد سے اس علاقہ میں جال بچھا کر مشتبہ ملزمین سلمان ذولفقار انصاری عرف بنٹی (۳۰) اور حیدر علی آفتاب حسین سیفی (۳۴) کو نم اسپتال، کے پیچھے، بسراک روڈ، ہلدونی گاؤں، گریٹر نوئیڈا (اتر پردیش) سے حراست میں لے لیا گیا۔ان سے گہرائی سے پوچھ تاچھ کرنے پر انہوں نے ممبئی کے دہیسر علاقہ میں ایک مکان سے نقب زنی (گھر چھوڑی) کی واردات کو صفائی سے انجام دینے کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے دیگر ساتھیدار اوں بابا، اکبر کے ساتھ مل کر آپس میں مذکورہ نقب زنی معاملہ پر سے پردہ ہٹایا۔جسکے بعد انہوں نے ان کے ساتھ ملوث دیگر ساتھی (ملزم) خوشحال سوکو کمار ورما (۳۶) رہائش بجنور کو بھی حراست میں لے لیا اور ممبئی لیکر پہنچ گئے۔پولیس نے گرفتار ملزمین کے قبضہ سے سونے کے زیورات، بسکٹ نما سونے کی شئے کل ۱۸ لاکھ ۷ ہزار ۱۰۷ روپئے کی اشیاء برآمد کرلی گئی ہے۔دیگر مفرور ملزمین کی تلاش اور تحقیقات ہنوز جاری ہیں۔

ضلع پریشد اُردو مڈل اسکول پنج کا کارنامہ

اسٹاف اور تعلیمی انتظامیہ کمیٹی کی پہل سے کھیل کے میدان میں بھرپور ساز وسامان

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) بچوں کی زندگی میں کھیل کود کی اہمیت پر اکثر ماہرین نے مضامین لکھے ہیں۔کھیل صحت مند زندگی کے حصول کیلئے نہایت ضروری ہے۔یہ بچوں کی ذہنی وجسمانی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔اسی مقصد کے پیش نظر اکولہ ضلع کے اکوٹ تعلقہ میں واقع ایک چھوٹا گاؤں پنج ہے جہاں کی ضلع پریشد اُردو مڈل اسکول میں کھیل کے میدان میں بھرپور ساز وسامان اور میدان کی تیاری طلباء کی عمر اور نفسیات کو پیش نظر رکھتے (جس میں ٹائر ورک بھی شامل ہے) کے کام کا آغاز صدر مدرس، اسٹاف اور تعلیمی انتظامیہ کمیٹی کی پہل سے کچھ مہینے قبل شروع کیا گیا تھا اور الحمدللہ یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔گراؤنڈ کی سجاوٹ اور ساز وسامان کی خریداری و دیگر کام کے لیے مدرسہ ہذا کی تعلیمی انتظامیہ کمیٹی کے رکن مجیب پٹیل، سید داود، اعظم علی کی جانب سے پانچ پانچ ہزار روپیے، بقیہ رقم اسکول کے صدر مدرس متین الرحمن اور اسٹاف میں شگفتہ یاسمین باجی، سہیل احمد سر، صدام حسین سر، ذاکر خان سر کا معاشی تعاون حاصل رہا۔کھیل کے میدان میں بھرپور ساز وسامان کی فراہمی پر پنج اسکول کے صدر مدرس، اسٹاف اور تعلیمی انتظامیہ کمیٹی کی ہر طرف پذیرائی اور تعلیمی حلقہ کی جانب سے مبارکباد مل رہی ہے۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کا اجتماع عام

حیدرآباد (راست) مولانا خورشید انور مظاہری کی اطلاع کے بموجب تنظیم اصلاح معاشرہ وازالہ منکرات کا اجتماع عام آج بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد قطب شاہی اٹھارہ سیڑھی گولکنڈہ میں عمل میں آئے گا۔محفل تزکیہ نفس وذکر جہری 12 بجے دن مقرر ہے۔محمد نعیم الدین سابق خادم الحجاج وخادم اصلاح معاشرہ کا خطاب ہوگا۔عامتہ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔

مسجد محی الدین النسا بیگم صاحبہ میں آج درس تفسیر قران

حیدرآباد (راست) مسجد محی الدین النسا بیگم صاحبہ ملک پیٹ میں آج بروز اتوار بعد نماز ظہر مولانا سید شاہ من اللہ علوی شطاری صاحب کا درس تفسیر قران منعقد مقرر ہے۔سورۃ البقرہ کا درس جاری ہے۔عامتہ المسلمین سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔مسجد ہذا میں ہر اتوار بعد نماز ظہر مولانا سید شاہ من اللہ علوی شطاری صاحب کا درس تفسیر قران پابندی سے منعقد کیا جاتا ہے۔

ہفتہ واری محفل درود شریف وحلقہ ذکر

حیدرآباد (راست) خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم میں ہر اتوار کو ساڑھے گیارہ بجے دن تا ایک بجے ہفتہ واری حلقہ ذکر و درود شریف منعقد کیا جاتا ہے۔مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی (سجادہ نشین خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ) حلقہ ذکر کروائیں گے۔عامتہ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

بھارت جوڑ یاترا ملک کی یکجہتی کے لیئے ہے، نوجوانوں کو موقعہ دو، یہ تبدیلی کی یاترا ہے

چوپڑا میں سابق اسمبلی اسپیکر ارون بھائی گجراتی کا اظہار

جلگاؤں (سعید پٹیل) سن ۱۹۴۲ء میں بھارت چھوڑ ونعرے جیسی ہی اب بھارت جوڑ و یاترا ہے۔ملک کی ایکتا قائم نہیں رہی تو بھارت صفر ہو جائے گا۔بھارت جوڑ و یاترا ملک کی قومی ایکتا کے لیئے ہے۔اس طرح کا اظہار خیال اسمبلی کے سابق اسپیکر ارون بھائی گجراتی نے کیا۔چوپڑا میں بھارت جوڑ و یاترا کی پیدل ریلی کی منصوبہ بندی ونظم کے تعلق سے کانگریس، راشٹر وادی کانگریس، شیوسینا ٹھاکرے گروپ اور دیگر ہم خیال سیاسی جماعتوں کی جانب سے منعقد میٹنگ میں موصوف رہنمائی کر رہے تھے۔اس موقعہ پر کانگریس ایم۔ایل۔اے شریش چودھری، سابق ایم۔ایل۔اے کیلاس پاٹل، بھارت جوڑو یاترا کے ضلع کوآرڈنیٹر ایڈوکیٹ سندیپ پاٹل، کانگریس کے ضلع صدر پردیپ پوار، چوپڑا شکر کارخانہ کے سابق صدر ایڈوکیٹ گھنشیام پاٹل، ضلع بینک کی سابق نائب صدر اندرا پاٹل، چوپڑا شکر کارخانہ کے صدر راتل ٹھاکرے، ضلع بینک انتظامیہ رکن ڈاکٹر سریش پاٹل، انیل پاٹل، کونسلر کیشور چودھری، سابق تعلقہ صدر سریش پاٹل، اجب راؤ پاٹل، نیا نشور کولی، راشٹر وای کانگریس تعلقہ صدر راجیندر پاٹل، رمیش سونونے، نعمان قاضی، جمیل شیخ، فاطمہ پٹھان، دھرج گجراتی، ہریش پوار، کے۔ڈی چودھری تعلقہ صدر پردیپ پاٹل وغیرہ عہدیداران و ذمہ داران موجود تھے۔ارون بھائی گجراتی نے آگے کہا کہ بھارت جوڑو ریلی تبدیلی کی ہے۔گذشتہ آٹھ سالوں میں کیا ہوا؟ آج کی سیاست میں سیاسی ہوں اس طرح بولنے میں بھی مجھے شرم محسوس ہوتی ہے۔گندی سیاست ہوگئی ہیں۔سیاست میں بھروسہ کھو دیا ہے۔ملک کو کانگریس کے علاوہ کوئی متبادل نہیں۔آزادی حاصل کرتے وقت جوستہ گرہ کیا گیا تھا اس کی یاد اس بھارت جوڑو یاترا سے تازہ ہو رہی ہیں۔اس لیئے بھارت بھر میں جوش پیدا ہو گیا ہے۔اختلاف بھول جاؤ، نوجوانوں کو موقعہ دو، نوجوان بیراہروی کا شکار ہے۔تنظیم بھی بھٹکی ہوئی ہیں۔اسے بیدار کرنے کا کام راہل گاندھی کر رہے ہے۔ایک لفظ بھی نکالو تو جیل میں ڈالے بغیر نہیں رہیں گے، آج ملک کا معاشی نظام کہاں جا رہا ہے؟ تمام منصوبے فروخت کیئے جا رہے ہیں۔ملک کو گہن لگا ہوا ہے۔راہل گاندھی کو ساتھ دیتے ہوئے ریلی میں شامل ہو۔اس طرح کا اظہار خیال چوپڑا شکر کارخانے کے سابق صدر ایڈوکیٹ گھنشیام پاٹل نے کیا۔عام آدمی کو پر اعتماد و اس میں بھروسہ پیدا کرنے کے لیئے یہ یاترا ہے۔یہ کام راہل گاندھی ہم خیال پارٹیوں کو ساتھ لیکر کر رہے ہیں۔ملک کا مستقبل مضبوط کرنے کے لیئے یہ یاترا ہے۔اسی یاترا پر ملک مستقبل طے ہوگا۔اس یاترا میں غریب وآدیواسی شامل ہوئے ہیں۔اس طرح کی بات ایم۔ایل۔اے شریش چودھری نے کہی۔۲۰۱۰ء میں کہا گیا تھا کہ کالا دھن واپس آئے گا، بینک کے کھاتے میں ۱۵ لاکھ جمع ہوں گے اس طرح کا وعدہ عوام سے کیا تھا۔عام آدمی کھلی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔جس کے لیئے جھگڑ رہے ہیں وہ بھی ہاتھ باندھ کر ہماری طرف دیکھ رہا ہے۔اس طرح کی سنگین صورتحال پورے ملک میں پیدا ہوگئی ہیں مخالفت کرنے کے لیئے کوئی تیار نہیں۔ذات۔ذات، مذہب۔مذہب میں منافرت پیدا کی جا رہی ہیں۔مذہبی سیاست کر کے اس دیش کو کھوکھلا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہیں۔اس لیئے راہل گاندھی راستے پر اترے ہے۔جلگاؤں ضلع سے ۲۰۰ ایس۔ٹی بسیس روانہ ہونے کی معلومات ضلع صدر پردیپ پوار نے دی۔اس موقعہ پر کسان ایجیٹیشن کمیٹی کے این۔بی۔پاٹل، چوساکا کے ششیکانت دیورے، مدھوکر پاٹل، ایڈوکیٹ ایس۔ڈی۔پاٹل سمیت سینکڑوں ورکرس موجود تھے۔

بیجنگ کے عروج سے برطانیہ کی ہمالیہ میں دلچسپی متوقع: رپورٹ

لندن 12/نومبر۔ایم این این۔جنوبی ایشیا کی جغرافیائی سیاست کو تبدیل کرنے کی کوششوں میں عوامی جمہوریہ چین کی مسلسل کوششوں سے توقع ہے کہ ہمالیائی خطے میں برطانیہ کے مفادات کو نقصان پہنچے گا، جہاں اس کا اب کوئی براہ راست تعلق نہیں ہے، ایک رپورٹ کونسل آن جیوسٹریٹیجی نامی تھنک ٹینک کے گرے سارجنٹ نے کہا۔آبادی کے ڈھانچے کو تبدیل کرنے کی اپنی کوششوں میں چین، بھوٹانی علاقے میں بنیادی ڈھانچہ بنا رہا ہے اور نیپال میں بھی اپنی مداخلت بڑھا رہا ہے۔اگرچہ، بھوٹان اور چینکے درمیان علاقائی تنازعات ان کی 470 کلومیٹر طویل سرحد پر کئی دہائیوں سے جاری ہیں، لیکن، حالیہ برسوں میں بیجنگ نے زمینی حقائق کو مستقل طور پر تبدیل کرنے کے لیے اپنی کوششوں میں اضافہ کیا ہے۔مزید برآں، یہ طرز عمل چینکی اپنی سرحدوں سے باہر خود کو ظاہر کرنے اور اپنے حق میں جمود کو تبدیل کرنے کے لیے فیصلہ کن طور پر کام کرنے کی بڑھتی ہوئی رضامندی کو ظاہر کرتا ہے جیسا کہ اس نے کہیں اور کیا ہے۔مثال کے طور پر بحیرہ جنوبی چین اور آبنائے تائیوان کے اس پار چین نے تبتی پناہ گزینوں کے بہاؤ کو روکنے کے لیے اقدامات کئے ہیں جو ہمالیہ کو عبور کر کے نیپال میں آتے ہیں۔بیجنگ نیپال پر نیپال کی سرحد کے اندر تبت اور تبت نواز سرگرمیوں کو دبانے کے لیے بھی دباؤ ڈال رہا ہے، یہ دیرینہ مسائل اس بات کی واضح مثال ہیں کہ کس طرح چھوٹی قوموں کے اندر چینکے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے نتیجے میں انسانی حقوق کو پامال کیا جا سکتا ہے اور بیجنگ کی ایک کے لیے ان کی فعال حمایت 'چین کا اصول ہے۔ان دریاؤں کے بارے میں بھی خدشات موجود ہیں جو ہندوستان چین کے ساتھ بانٹتا ہے۔بیجنگ کے پاس اس بات پر قابو پانے کی صلاحیت ہے کہ نیچے کی طرف کتنا پانی بہے گا، اور PRC کی شفافیت کے حوالے سے غیر سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے، ان خدشات کو وسیع کیا جا سکتا ہے۔کونسل آن جیوسٹریٹیجی نے کہا کہ یہ مسئلہ بین الاقوامی اصولوں کو نظر انداز کرنے اور سیاسی مقاصد کے لیے ایک عملی مسئلہ کا فائدہ اٹھانے کے لیے PRC کی رضامندی کو ظاہر کرتا ہے، اس معاملے میں ہندوستان کے ساتھ وسیع تر علاقائی تنازعہ میں ایک آلے کے طور پر۔

کراچی پولیس کا احتجاج کرنے والے ہیلتھ کیئر ورکرز پر واٹر کینن کا استعمال

کراچی 12/نومبر۔ایم این این۔کراچی میں صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کی جانب سے کام کی خراب صورتحال پر احتجاج کو روکنے کے لیے مقامی پولیس اہلکاروں نے مشتعل افراد پر واٹر کینن کا استعمال کیا، خواتین سمیت 25 افراد کو حراست میں لے لیا۔ڈان کی خبر کے مطابق، مظاہرین پیر سے سندھ سکریٹریٹ کے باہر احتجاج کر رہے ہیں اور انہوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ کیے گئے تو وہ سندھ کے وزیر اعلیٰ ہاؤس تک مارچ کریں گے۔مطالبات میں دو بہتر تک ان کی تنخواہوں کے حصے کے طور پر ہیلتھ رسک الاؤنس شامل تھا۔سندھ حکومت نے مظاہرین سے مذاکرات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ایس ایس پی نے کہا کہ احتجاج کرنے والے ہیلتھ کیئر ورکرز کے ساتھ اس معاملے پر بات چیت جاری ہے۔ڈان کی خبر کے مطابق، انہوں نے مزید کہا کہ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں اور طبی عملے نے مرکزی سڑک کو بند کر دیا تھا، جس سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔اس کے نتیجے میں، پولیس نے فسادات کے دستے کو بلایا جس نے انہیں منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن کا استعمال کیا اور 25 مظاہرین کو حراست میں لے لیا، جن میں 10 خواتین بھی شامل تھیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ 11 خواتین پولیس اہلکاروں کو احتجاج کرنے والی نرسوں نے مارا پیٹا اور زخمی کر دیا جس کی وجہ سے وہ بھی زخمی ہوئیں۔ڈان کے مطابق حراست میں لیا گیا۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

ناندیڑ۔سنترا اچھی ٹرین کا ایک مرحلہ منسوخ

ناندیڑ:(راست) بلاس پور سیکشن میں ٹریفک بلاک ہونے کی وجہ سے ناندیڑ-سنترا اچھی (ناگپور)-ناندیڑ ایکسپریس کا ایک مرحلہ منسوخ کردیا گیا ہے۔جو درج ذیل ہے-

1) ٹرین نمبر 12767 حضور صاحب ناندیڑ-14 نومبر 2022 کو ناندیڑ سے روانہ ہونے والی سنترا اچگی ایکسپریس منسوخ کردی گئی ہے۔

2) ٹرین نمبر 12768 سنترا اچھی - 16 نومبر 2022 کو سنترا اچھی سے روانہ ہونے والی حضور صاحب ناندیڑ ایکسپریس منسوخ کردی گئی ہے۔

این۔ایس۔بی کالج میں قومی یوم تعلیم کا انعقاد

ناندیڑ:12/نومبر(راست) شعبہ این۔ایس۔ایس۔(NSS) نیتاجی سبھاش چندر بوس کالج ناندیڑ کی جانب سے قومی یوم تعلیم کا انعقاد عمل میں آیا۔ڈاکٹر ایس۔بی پھڈ شعبہ این۔ایس۔ایس نے اپنے تمہیدی کلمات میں کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم پیدائش کو حکومت ہند نے ''قومی یوم تعلیم'' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا لہٰذا ہر سال کی طرح رواں سال بھی ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج عقیدت پیش کی جارہی ہے۔اس موقع پر ڈاکٹر ارشاد احمد خاں (صدر شعبہ اردو این ایس بی کالج ناندیڑ) نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد ایک عبقری شخصیت کے مالک تھے وہ بحیثیت شاعر، ادیب، مفکر، مقرر، خطیب، صحافی، معروف سیاستداں، مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم شہرت کے حامل ہیں۔انہوں نے اپنے اخبارات الہلال اور البلاغ کے زریعہ ہندوستانیوں میں جہاں جذبۂ حب الوطنی کو پیدا کیا وہیں ہندو مسلم اتحاد کا پیغام دیا۔انہوں نے جیل کی صعوبتیں برداشت کیں اور انگریزوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔وہ اردو کے بہترین انشاء پرداز بھی تھے۔انہوں نے بحیثیت وزیر تعلیم بیش بہا خدمات انجام دیں جن میں یو۔جی۔سی، آئی۔آئی ٹی، آئی ایم ایم، ساہتیہ اکیڈیمی، سنگیت اکیڈیمی، للت کلا اکیڈیمی وغیرہ کا قیام ان کا اہم کارنامہ ہے۔ان کے انہیں کارناموں کی وجہ سے انہیں امام الہند کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔کالج ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر ایس۔وی شیونیکر نے کہا کہ آج ہمیں مولانا آزاد کے کارناموں کو یاد کرتے ہوئے ان کے بنائے ہوئے راستے پر عمل پیرا ہونا چاہئے یہی ان کے لئے صحیح خراج عقیدت ہے۔اس موقع پر ڈاکٹر کے جے کامبلے (صدر شعبہ معاشیات) ڈاکٹر جیون مسورے (صدر شعبہ انگریزی) ڈاکٹر پرویندر کور مہاجن (صدر شعبہ ہندی) ڈاکٹر بی ڈی کرے (صدر شعبہ سماجیات) ڈاکٹر وبھوتے (صدر شعبہ کامرس) ڈاکٹر اینگلے (صدر شعبہ ریاضی) ڈاکٹر یادو (شعبہ فزیکل ایجوکیشن) کالج ہذا کا ٹیچنگ و نان ٹیچنگ اسٹاف نے موجودہ کرمولانا آزاد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ڈاکٹر ایس۔بی پھڈ نے کالج ہذا کے شعبہ این ایس ایس کی جانب سے تمام اسٹاف سے اظہار تشکر کیا۔

پردھان منتری قرض اسکیم کے تحت چھوٹے تاجروں کیلئے (پی ایم سونیدھی) میلہ کا اہتمام

ناندیڑ:12/نومبر(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن ناندیڑ اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے معزز کمشنر ڈاکٹر سنیل لہانے، ایڈیشنل کمشنر گریش کدم، ڈپٹی کمشنر بھرت راٹھوڑ کی رہنمائی میں مورخہ 11/11/2022 کو ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن کے حدود کارکردگی کے اسٹیٹ بینک آف انڈیا ناندیڑ نیو مونڈھا برانچ میں پی ایم سونیدھی کے تحت ناندیڑ شہر میں منظور شدہ لیکن تقسیم نہ کیے گئے ہاکروں کے قرض کے دستاویزات جمع کرنے اور تقسیم کرنے کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔قرض کی رقم جلد ہی بینک کے ذریعے متعلقہ استفادہ کنندہ کے کھاتے میں جمع کردی جائے گی۔انیل لچکے مینیجر ڈسٹرکٹ پائنیر بینک، کنال جگتاپ چیف منیجر کریڈٹ اور میونسپل کارپوریشن ناندیڑ کی جانب سے اشوک سوریاونشی، چندر کانت کدم، امول دیشپانڈے، گجانن باگل، انلش واگھمارے، شاکرہ بیگم، کیرتی اوپلے، گجانن شندے اور اسٹیٹ بینک کے روپیش کھوٹ۔ پربودھن بھوسر، امیت موبنکیر وغیرہ موجود تھے۔میونسپل حدود کے اندر تمام اسٹریٹ فروشوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ پی ایم سونیدھی اسکیم (قرض اسکیم) کا فائدہ اٹھانے کے لیے ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے محکمہ Day Nulm-سے رابطہ کریں۔

''صدا'' اکیڈیمی کے زیر اہتمام

اودگیر میں سہ روزہ اردو ادبی کانفرنس کا انعقاد

ناندیڑ:12/نومبر(راست) صدا اکیڈیمی اودگیر کے زیر اہتمام سہ روزہ اردو ادبی کانفرنس کے سیشن ''اردو کا مستقبل'' اس موضوع پر ڈاکٹر سید شجاعت علی (سابق پرنسپل ایچ۔جے۔تھیم کالج جلگاؤں) ڈاکٹر ارشاد احمد خاں (صدر شعبہ اردو این۔ایس۔بی کالج ناندیڑ) اور عبدالقیوم ندوی (مینجنگ ڈائرکٹر مرزا اردو بک ورلڈ اورنگ آباد) مدعو تھے۔اس سیشن کی صدارت ڈاکٹر مقبول احمد مقبول (پروفیسر شعبہ اردو ادے گری کالج اودگیر) نے کانفرنس میں ڈاکٹر ارشاد احمد، ڈاکٹر شجاعت علی، مرزا قیوم ندوی نے اظہار خیال کیا۔ڈاکٹر مقبول احمد مقبول نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اگر ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت کی حفاظت کرنا ہے تو اپنے نونہالوں اور نوجوانوں کو اردو زبان سے آراستہ کرنا ہوگا۔ہمیں صرف حکومت پر انحصار نہ رہتے ہوئے انفرادی اور متحدہ طور پر کوشش کرنی ہوگی۔ہمارے اسلاف جیسے سرسید احمد خاں، مولانا ابوالکلام آزاد، حکیم اجمل خاں، ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا محمد علی جوہر، میر عثمان علی خان نے اردو کے فروغ کیلئے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں وہ ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اپنی زبان کے فروغ کے لئے ہمیں خود اپنے گھروں میں اپنے نونہالوں کو اس زبان آراستہ کرنا ہوگا تبھی یہ زبان زندہ رہے گی۔اردو ادبی کانفرنس کے اس سیشن کی نظامت عبدالجبار پٹیل نے بحسن وخوبی انجام دی۔عبدالباقی پٹیل نے مہمان مقررین اور صدر وحاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

11/سال بعد برقی محکمہ کے دفتر پر احتجاج کرنے والے افراد کو انصاف ملا

''مجلس'' کے سیاسی کھیل کا نشانہ بنے نوجوانوں کو بالآخر اطمینان

ناندیڑ۔11/نومبر(راست): گیارہ سالوں کی تکالیف برداشت کرنے کے بعد بالآخر ۴۸/نوجوانوں کو آج عدالت میں بری کردیا گیا۔مہاراشٹر میں مجلس اتحاد المسلمین کی بقاء کا وسیلہ بنے نوجوانوں کو رہائی تو مل گئی لیکن نوجوانوں نے مجلس کے ذمہ داران کے غیر ذمہ دارانہ رویہ پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور ملت کے لوگوں کو اس طرح کے جھانسہ میں نہ آنے کا مشورہ دیا۔تفصیلات کے مطابق ۸/نومبر 2011ء کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر بجلی گل ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔بجلی کے بار بار منقطع ہونے کی وجہ سے صاف صفائی کے کاموں میں مشکلات پیش آئیں تھیں۔اس مسئلہ کو لیکر مجلس کے لیڈران سے ایم ایس سی بی محکمہ سے جواب طلب کرنے اور احتجاج درج کرنے کی غرض سے عید کے تیسرے دن ایم ایس سی بی افسر ڈی ڈی ہمند سے ملاقات کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔اس احتجاج میں کسی قسم کی کوئی شرارت نہیں کرنے اور شدت کا راستہ اختیار نہ کرنے کا طئے کیا گیا تھا لیکن عین احتجاج کے موقع پر کچھ شرپسند افراد نے افسر کی توہین کی اور رفو چکر ہو گئے۔احتجاج درج کرنے والوں میں نو عمر لڑکوں سے لیکر مجلسی قائدین بھی موجود تھے۔پتہ ہی نہیں چلا کہ کیسے دس منٹ کے اندر پولس موقع پر پہنچ گئی اور دفتر میں موجود لوگوں کو ان کا پتہ پوچھ کر گرفتار کیا جانے لگا۔اس طرح پولس نے 53/لوگوں کو گرفتار کرلیا جن میں کچھ نابالغ لڑکے بھی شامل تھے۔ان تمام افراد کو کسی پیشہ وارانہ مجرم کی طرح گھسیٹ کر لے جایا گیا۔وزیر آباد پولس اسٹیشن پہنچ کر اس کے وقت کے ڈی وائے ایس پی مسٹر پاٹل نے کارروائی انجام دی اور کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔گرفتار شدہ لوگوں کو پربھنی کی جیل میں رکھا گیا اور ان کی ضمانت کے لئے 8/دن لگ گئے۔دوران اسیری مجلسی لیڈران نے اس معاملہ کو ریاستی سطح پر چمکایا۔ضمانت کے بعد شہر کے ہر ایک کونے میں مختلف پروگرامس منعقد کرکے عوام کی تائید وحمایت حاصل کی گئی۔جس کے نتیجہ میں مجلس کی مقبولیت میں بے انتہاء اضافہ ہوا اور کارپوریشن انتخابات میں مجلس کو نا قابل امید کامیابی حاصل ہوئی۔لیکن مجلسی لیڈران نے ان جیالوں کے معاملہ کی قانونی پیروی کے لئے کسی قسم کی کوئی کوشش نہیں کی۔کارپوریٹر ناصر اقبال نے اس سلسلہ میں پہل کرتے ہوئے مہاراشٹر حکومت کے جی آر کا مطالعہ کیا۔جس میں سیاسی احتجاجوں میں درج ہوئے مقدمات کو واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔انہوں نے اس جی آر کا تذکرہ وزیر سرپرست اشوک چوہان سے کیا اور سابقہ منسٹر ڈی پی ساونت کی قیادت میں ضلع کلکٹر سے دو مرتبہ نمائندگی بھی کی۔ناصر اقبال نے مسلسل کوششیں کیں اور تمام کارروائی کو مکمل کرکے بالآخر آج مورخہ 12/نومبر 2022ء کو لوک عدالت میں معاملہ ختم کرنے میں ایک اہم رول ادا کیا۔اس پوری کارروائی میں ہمیشہ کی طرح ناندیڑ کے معروف ایڈوکیٹ اریب الدین نے بلا ومعاضہ خدمات پیش کرکے پھر ایک بار اپنی قومی ہمدردی کا ثبوت دیا۔واضح رہے کہ ملزمین میں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان شامل تھے جن کے کیئریئر پر گیارہ سالوں تک ایک بدنما دھبہ لگا ہوا تھا۔ان تمام کو اپنی ملازمتوں میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔عوام گزارش ہے کہ وہ سیاسی لیڈران کے پیچھے اپنے نونہالوں کی زندگی کو برباد نہ کریں۔انہیں تعلیم یافتہ بنا کر قوم کا ایک بہترین اثاثہ بنائیں۔

27/نومبر کو ایک روزہ سیمینار بعنوان ''اردو صحافت سمت اور رفتار''

ناندیڑ:(راست):۔شعبہ اردو این ایس بی کالج، ناندیڑ اور آن لائن رسالہ ماہنامہ اقراء کے اشتراک سے اردو صحافت کے 200 سال مکمل ہونے پر ایک سیمینار بعنوان ''اردو صحافت سمت اور رفتار'' کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔واضح رہے کہ یہ سیمینار 20/نومبر کو منعقد ہونا تھا مگر چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر اب اسے ایک ہفتہ تاخیر سے منعقد کیا جارہا ہے۔ڈاکٹر ارشاد احمد خان (صدر شعبہ اردو این ایس بی کالج) نے اس سیمینار کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 27/نومبر 2022ء بروز اتوار کو اردو گھر ناندیڑ میں منعقد ہورہے اس سیمینار میں اورنگ آباد سے معروف ادیب وافسانہ نگار محترم نورالحسنین صاحب حیدرآباد کے سینئر صحافی جناب ایم اے ماجد صاحب اور جناب شوکت علی نجف صاحب مذکورہ بالا موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔سیمینار کا دوسرا سیشن مسابقہ مضمون نویسی پر مشتمل ہوگا جس میں ملک بھر سے سینئر و جونیئر کالج کے طلباء اپنے مضامین پیش کریں گے۔اور قومی و ضلعی سطح پر تین تین بہترین مضامین کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ماہنامہ اقراء کے مدیر اطہر کلیم کے مطابق اس سیمینار میں اقراء کی جانب سے اولین صحافتی ایوارڈ تفویض کرنا ہے، جو کسی ایسے صحافی کو پیش کیا جائے گا جس نے صحافت کے میدان میں نمایاں کارکردگی انجام دی ہے۔وہیں سیمینار کے تیسرے سیشن میں ایک شاندار مشاعرے کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔جس میں منتخب مقامی وبیرونی شعراء کو مدعو کیا جائے گا۔واضح رہے کہ گزشتہ دنوں شعبہ اردو این ایس بی کالج، ناندیڑ اور ماہنامہ اقراء کے درمیان ایک معاہدے کے تحت اشتراک عمل میں آیا اور یہ ان دونوں اداروں کی جانب سے اپنی نوعیت کا پہلا سیمینار ہے۔دونوں اداروں کے ذمہ داران نے طلباء، اساتذہ اور محبان اردو ادب وصحافت سے اس سیمینار میں کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

کانگریس کی بھارت جوڑو یاترا میں بکھرے روایت کے رنگ، کارکن نے آزمائے کشتی میں ہاتھ

ہنگولی:انڈین نیشنل کانگریس کی 'بھارت جوڑو یاترا' میں ہفتہ کو پارٹی کے 7 ہزار کارکنوں نے کولہاپوری میلہ کشتی میں حصہ لیا۔مہاراشٹر مرحلے کے چھٹے دن اج صبح چھ بجے یاترا کلامنوری تعلقہ کے شیولا گاؤں میں دوبارہ شروع ہوئی۔یاترا کل شام ناندیڑ سے ہنگولی میں داخل ہوئی تھی۔یاترا صبح تقریباً 10 بجے ارتی گاوں پہنچ گئی اور وہیں قیام کیا۔کولہاپور کے 7 کانگریس کارکنوں نے سابق وزیر ستیج (بنٹی) پاٹل کی قیادت میں کولہاپوری پگڑیاں پہن کر پیدل یاترا میں حصہ لیا اور یاترا کے دوران کشتی میں بھی زور آزمائی کی۔پیدل یاترا کے وقفہ کے بعد کلامنوری کے پارڈی موڈ بس اسٹینڈ سے شام 4 بجے شروع ہوگی اور شام 7 بجے ضلع پریشد ہائی اسکول پہنچے گی اور کلامنوری کے انجمانی شنکر راو ساتو آرٹس اینڈ کامرس کالج میں رات کے قیام کے لیے ٹھہرے گی۔دریں اثنا، کانگریس کے ٹوئٹر ہینڈل پر لکھا گیا ''ان لہراتے ترنگوں کے ساتھ ملک جڑتا جارہا ہے۔بھارت جوڑو یاترا کا یہ سفر یادگار بن رہا ہے، مختلف ریاستوں کی ثقافتوں کا سنگم بن کر ملک کو جوڑتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے۔'' ایک اور ٹوئٹر میں پارٹی کی جانب سے کہا گیا کہ بھارت جوڑو یاترا کو غیر معمولی حمایت حاصل ہونے کا سلسلہ لگاتار جاری ہے اور اس میں شدت ارہی ہے۔

بابر اعظم تاریخ دہرانے پر عزم

جوز بٹلر 30 سال پرانا بدلہ لینے پر جوش

ملبورن: ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2022 کا فائنل اتوار کو پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ا؟ سٹریلیا کے شہر ملبورن میں کھیلا جائے گا۔پاکستان نے پہلے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کو جبکہ انگلینڈ نے ہندوستان کو شکست دیکر فائنل میں رسائی حاصل کی تھی۔بابر اعظم کی کپتانی میں ٹیم 1992 کے ورلڈ کپ کی تاریخ ایک بار پھر دہرانا چاہے گی۔اس کے علاوہ جوس بٹلر کی ٹیم بھی جیتنے کی پوری کوشش کرے گی۔انگلینڈ اور پاکستان 30 سال بعد ورلڈ کپ کے فائنل میں ایک بار پھر آمنے سامنے ہوں گے۔دونوں ٹیمیں 1992 کے ونڈے ورلڈ کپ میں اسی گراونڈ پر آمنے سامنے تھیں۔اس کے بعد پاکستان نے انگلینڈ کو 22 رنز سے شکست دیکر پہلی مرتبہ ونڈے ورلڈ کپ جیتا تھا۔انگلینڈ اس شکست کا بدلہ لینا چاہے گا۔

9579039509
Cell: 9975200091
Rubat
Guest House
Near Masjid-e-Hyder Bagh No.1,
Degloor Naka, Nanded.
شادی بیاہ ودیگر تقاریب کے مہمانوں کی آسائش وآرام کے لئے تمام سہولیات سے آراستہ، جیسے کشادہ کمرے، کچن، گرم پانی وبیڈ کی سہولیات اور تمام ضروریات کا بھرپور انتظام کے ساتھ آپ کی خدمت میں
رباط گیسٹ ہاؤس
نزد مسجد حیدر باغ نمبر 1، دیگلور ناکہ، ناندیڑ
شادی، ولیمہ و دیگر تقاریب کے مہمانوں کے رہنے و آرام کے لئے تمام سہولیات سے آراستہ کشادہ کمرے، کچن، گرم پانی و بیڈ کی سہولیات اور تمام ضروریات کا بھرپور انتظام کے ساتھ آپ کی خدمت میں
رباط گیسٹ ہاؤس
نزد مسجد حیدر باغ نمبر 1، دیگلور ناکہ، ناندیڑ

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
زینت جیولرس
پہنا واڈر ریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

Regd With Ministry Of Minority Affairs (Hajj Division) Govt.Of India
IATA
Contact No.
+91 9922 224 251
Since 25 Years
حج عمرہ ٹورز
rabita
HAJ UMRAH TOURS
ربطہ
25 سالوں سے بھروسے کا سفر
हज,उमराह २०२२-२३
Hajj & Umrah 2022-23
और
20 Days
Direct Flight 1-Dec.2022
Rs.85000/
* हज,उमराह,वीजा,मेडिकल इंश्योरेंस
* औरंगाबाद से मुंबई, मुंबई से जद्दा, जद्दा से मुंबई (डायरेक्ट फ्लाईट)
* हिंदुस्तान तर्ज के उम्दा और लजिज खाने का इंतेजाम
* मक्का और मदिना में मकामाते मुकद्दस की जियारत
* मुस्तनद और मुखलिस तर्जुबेकार उलेमा रहनुमाई
* ३ वक्त खाना और चाय का इंतेजाम
* लॉंड्री सर्व्हिस
Branch Office Nanded : SHARP COMPUTER, Hyder Bagh No. 1, Degloor Naka, Nanded.
Head Office : Rabita Tower, Shop # 4, Deodi Bazar, Lota Karanja Road, Aurangabad. 431001 (Maharashtra.)
Phone : 0240 - 2352966, Mobiles : +91 9420576888 / +91 9860788877
शार्प कंम्प्युटर
हैदरबाग नं-१ हैदर फंक्शन हॉल के करीब देगलुर नाका नांदेड
Contact :- 9922224251

M. 9923951742, 8888903649
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیوا جی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

دومنزلہ مکان فوری فروخت کرنا ہے
شہر ناندیڑ کے محلہ منڈھائی میں واقع ایک دومنزلہ مکان آرسی سی میں تعمیر شدہ، نل، لائٹ اور دیگر تمام سہولیات سے آراستہ ہے فوری فروخت کرنا ہے۔خواہش مند حضرات فوری رابطہ قائم کریں۔
نمبر برائے رابطہ: 9890581254

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی، ناندیڑ

سینیٹ کیلئے 10 رجسٹرڈ امیدواروں کا الیکشن 2022

سلسلہ نمبر	امیدوار کا نام	کیٹیگری
1	آسولیکر گجانن گوئندراو	ONTCVJ/NT
2	بیلے سائیپوشنکر راو	"
3	گھوٹے آنت شنکر راو	"
4	راونڈالے پرکاش ہری بھاؤ	"
5	تیڑ کے سدھیشور دتاراو	"
1	کلگاپورے نیرالی مانیک	Women
2	پاٹل متا گوتم	"
3	سونکلے شیتل دتاتریہ	"
4	وڈیار شوبھا ایلپا	"
1	جادھو سنیل مادھوراو	OBC
2	کالے شانتی لنگ اشوراپا	"
3	کندھارے ہنمنت نارائن	"
4	کھڑکے میگنا تھ بابوراو	"
5	توڑکر رامپا دتاپا	"
1	رجتواڑ اکاش بالاجی	ST
2	سدام نکیتا دیوراو	ST
1	گائیکواڑ اجئے سدھاکر	SC
2	گائیکواڑ ثمین وجئے	"
3	جوندھڑے کیشو وٹھل	"
1	چودھری سنتوش وسنت راو	Open
2	چودھری نرائن مہاد یوراو	"
3	ڈمرے سورج شنکر راو	"
4	دوانے ہرور دھن کشن راو	"
5	دیوے شری کرشنا مادھوراو	"
6	دودھاتے روہی داس وینکٹ راو	"
7	فوگارے کرن بابوراو	"
8	گجبھارے صاحب بھیوا	"
9	جادھو کیدار رام راو	"
10	لماڈے ارون کمار راوم بھاو	"
11	مگر مبیش انندراو	"
12	مانے ونود گنپت راو	"
13	موگلے یشونتل اتم راو	"
14	محمد ثناء اللہ خان محمد سمیع اللہ خان	"
15	پتنگے نشار گنگا دھر	"
16	پتنگے وکرم راو صاحب	"
17	پاٹل یوراج ہنومنت	"
18	پوار کملا کر بالاجی راو	"
19	سونلکے وٹھل بھگوان راو	"
20	سونالے راجو مدھوکر راو	"
21	سوریہ ونشی کشور ویلاس راو	"
22	یوالے دتا بالاجی	"

رائے دہی: 13 نومبر 2022

رجسٹرار

سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔